تحفۂ رضویہ

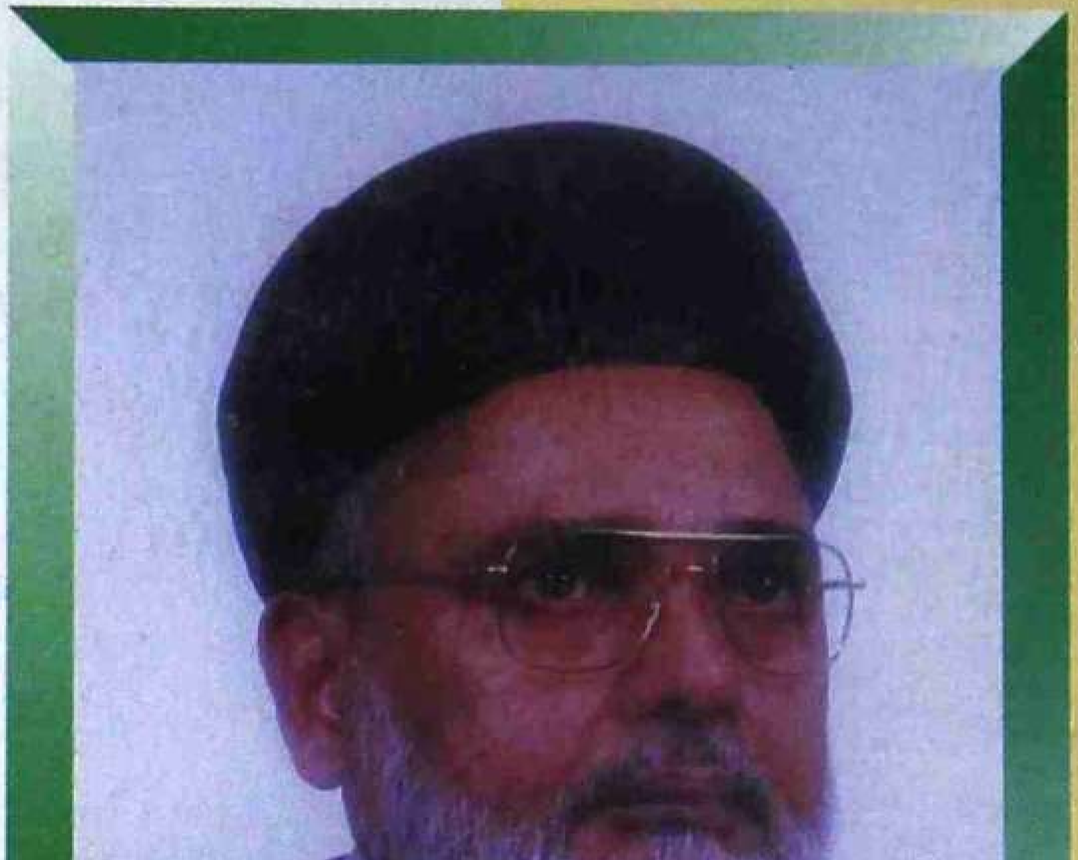

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ

بسم الله الرحمن الرحيم

(۷۸۶/۱۱۰)

مولائے کائنات

ابوالائمہ حضرت امام علی ابن ابی طالب علیہ السلام

کی مُناجاتوں میں سے ایک مُناجات

اِلٰهِیْ کَفٰی بِیْ عِزًّا اَنْ اَکُوْنَ لَکَ عَبْدًا وَکَفٰی
بِیْ فَخْرًا اَنْ تَکُوْنَ لِیْ رَبًّا اَنْتَ کَمَا اُحِبُّ
فَاجْعَلْنِیْ کَمَا تُحِبُّ

میرے اللہ میری عزت کے لئے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں اور میرے فخر کے لئے یہی کافی ہے کہ تُو میرا پروردگار ہے۔ تُو ویسا ہی ہے جیسا میں چاہتا ہوں، بس تُو مجھ کو ویسا بنا لے جیسا تُو چاہتا ہے۔

اشتراک:
IDAARA-E-TARVEEJ-E-SOAZKHWANI
ادارۂ ترویجِ سوز خوانی
Post Box No. 10979, Karachi-74700

ACC No. 102377 Date 13/12/05
Section اسلامی ادب Status
D. Class
NAJAFI BOOK LIBRARY

NAJAFI BOOK LIBRARY
Shop No. 11
M.L. Heights
Soldier Bazar #2
KARACHI
PH. 7211795

تحفۂ رضویہ

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی اعلی اللہ مقامہ

عصمہ پبلیکیشنز
پی۔او باکس نمبر:۔ 18168 کراچی 74700 پاکستان

۰جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔۰

نام کتاب : تحفۂ رضویہ
مؤلف : علامہ سید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ
ناشر : عصمہ پبلیکیشنز کراچی
تعداد اشاعت : 500
تاریخ اشاعت : اگست ۲۰۰۲ء
طباعت : عاصم پرنٹنگ ناظم آباد نمبر ۲ کراچی
سپر ڈیلیکس ایڈیشن : پہلا ایڈیشن
ھدیہ : 40/- روپیہ
مشیر قانون : پروفیسر سید سبطِ جعفر زیدی ایڈوکیٹ
جناب شبیر رضوی ایڈوکیٹ (ہائی کورٹ)
سرِ ورق (ٹائیٹل ڈیزائننگ) : سید امتیاز عباس

اسٹاکسٹ

افتخار بک ڈپو۔ اسلام پورہ کرشن نگر۔ لاہور
منہاج الصالحین غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور
مکتبہ الرضا۔ ۸ بیسمنٹ میاں مارکیٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
کریم پبلیکیشنز سمیع سینٹر اردو بازار لاہور
مکتبہ الحسین نواں شہر ابدالی روڈ ملتان
سید محمد ثقلین کاظمی جی 6/2۔ اسلام آباد
محمد علی بک ڈپو۔ G-9/2 کراچی کمپنی۔ اسلام آباد
سودے بکس لائبریری اینڈ اسٹیشنرز۔ سکردو۔ بلتستان
عباس بک ایجنسی۔ رستم نگر۔ لکھنؤ
حسن علی بک ڈپو۔ کھارادر۔ کراچی
رحمت اللہ بک ایجنسی کھارادر۔ کراچی
محفوظ بک ایجنسی۔ مارٹن روڈ۔ کراچی
خراسان بک سینٹر بریٹو روڈ۔ کراچی
احمد بک ڈپو۔ رضویہ سوسائٹی کراچی
انجم پبلیکیشنز بریٹو روڈ کراچی
احمد تبرکات سینٹر انچولی کراچی
مکتبۂ علویہ مرکز تبرکات وظائف رضویہ سوسائٹی کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اچھی بُری عادتیں

باب ۱

۱۔ خوشا نصیب کہ انسان سامنے کی خواہش کو اَن دیکھے وعدہ کے لئے ترک کر دے۔ (رسول اکرمؐ)

۲۔ سوار کا ہٹو بچو کہنا راہ گیروں پر ظلم ہے (امام صادقؑ)

۳۔ اہلِ دین کے ساتھ بیٹھنا دنیا و آخرت کا شرف ہے (رسول اکرمؐ)

۴۔ مومن کا شرف نمازِ شب اور اسکی عزّت لوگوں کا تحفظ ہے (امام صادقؑ)

۵۔ سفر میں نماز روزہ کا قصر میری امت کے لئے مخصوص تحفہ ہے جس نے قصر نہیں کیا اس نے خدائی تحفہ کو رد کیا۔ (رسولِ اکرمؐ)

۶۔ حسَبِ صرف تواضع سے ہے۔ کرم تقویٰ سے ہے۔ عمل نیت سے ہے۔ اور بدترین انسان وہ ہے جو امام کی سُنّت کا پیرو ہو اور اس کے اعمال کا پیرو نہ ہو۔ (امام زین العابدینؑ)

۷۔ جو شخص سلام سے پہلے کلام کرے اس کو جواب نہ دو۔ اور جب تک سلام نہ کرے کھانے پر مدعو نہ کرو۔ (رسول اکرمؐ)

۸۔ گانے سے نفاق اور فقر پیدا ہوتا ہے (نشانِ رازِ نفاق یہ ہو کہ ظاہر

میں ذکر خدا ہے اور دل میں شوق غنا ہے) (امام صادقؑ)

۹۔ ہر گناہ کی اصل دُنیا داری سے محبت ہے۔ (امام صادقؑ)

۱۰۔ بہترین حُسن بہترین اخلاق ہے۔ (امام حسنؑ)

(نوٹ:۔ اس روایت کو ابوالحسن نے ابوالحسن سے اور انھوں نے پھر ابوالحسن سے نقل کیا ہے اور پھر ابوالحسن نے حسن سے اور انھوں نے حسن سے اور انھوں نے پھر حسن سے نقل کیا ہے پہلے ابوالحسن سے مراد محمد بن ابراہیم شوستری ہیں۔ دوسرے سے مراد علی بن احمد بصری ہیں تیسرے سے مراد علی بن محمد واقدی ہیں اور حسن میں پہلے سے مراد حسن بن عرفہ عبدی اور دوسرے سے مراد حسن بن ابوالحسن بصری ہیں۔ اور تیسرے سے مراد امام حسنؑ بن علیؑ بن ابیطالب ہیں۔ جوادی)

۱۱۔ دُنیا میں نیکی بہت ہے اور کرنے والے بہت کم ہیں۔ (رسول اکرمؐ)

۱۲۔ جس کا دل پاک ہوگا اس کا جسم بھی طیّب ہوگا اور جس کا دل خبیث ہوگا اس کا جسم بھی خبیث ہوگا۔ (رسول اکرمؐ)

(نوٹ:۔ ڈاڑھی منڈانے والے حضرات، رسولِ اکرمؐ کے اس ارشاد سے اپنے فلسفہ کا مقابلہ کریں۔ جوادی)

باب ۲

۱۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر مومن کو کیا جائے کہ نصیحت حاصل کرے

یا جاہل کو کیا جائے کہ علم حاصل کرے۔ صاحب سیف و تازیانہ کو امر و نہی کرنا بیکار ہے (اس کا حساب خدا کے ذمہ ہے)۔ (امام صادقؑ)

۲۔ دو آدمی بوئے جنت نہیں سونگھ سکتے۔ والدین کا نافرمان اور بے حیا جسکی عورت بدکاری کرے اور وہ خاموش رہے۔ (رسول اکرمؐ)

(نوٹ: مسلمان بے پردگی کے آخری انجام سے ہوشیار رہیں اور مغرب کی تقلید ترک کریں۔ جوادی)

۳۔ جمعہ، جمعہ ناخن کاٹنا اور مونچھیں تراشنا جذام سے بچنے کا ذریعہ ہے (داڑھی منڈانا نہیں) (امام صادقؑ)

۴۔ اس سے زیادہ تعجب خیز کیا ہے کہ انسان رزق خدا کھا کے اس سے بغاوت کرے اور اس کے مقابلہ میں خدائی کا دعویٰ کرے اور خدا انتقام بھی نہ لے۔ (امام صادقؑ)

۵۔ روزہ دار کے لئے دو مسرتیں ہیں ایک وقت افطار اور ایک وقتِ ملاقاتِ پروردگار۔ (امام صادقؑ)

۶۔ بہترین قطرہ راہِ خدا میں بہنے والا قطرۂ خون اور خوفِ خدا سے ٹپکنے والا قطرۂ اشک ہے۔ (امام سجادؑ)

۷۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اور داہنے ہاتھ سے استنجا کرنا ظلم ہے۔ (رسول اکرمؐ)

۸۔ ذلیل اور پست آدمی وہ ہے جو شراب پیتا ہو اور باجا بجاتا ہو۔ (امام صادقؑ)

۹۔ غیبت زنا سے بدتر ہے کہ صاحب زنا کو خدا معاف کرسکتا ہے اور صاحب غیبت کو پہلے اس آدمی سے معافی مانگنا ہوگی جسکی غیبت کی ہے۔ (رسول اکرمؐ)

۱۰۔ لوگوں کی بربادی فقر کے خوف اور فخر کی فکر میں ہے۔ (امیرالمومنینؑ)

۱۱۔ انسان کے بڑھاپے کے ساتھ دو خصلتیں جوان ہوتی ہیں حرص مال، اور حرص عمر۔ (رسول اکرمؐ)

۱۲۔ ایمان اور بخل ایک ساتھ دل میں جمع نہیں ہوسکتے۔ (رسول اکرمؐ)

۱۳۔ میری عقیل سے محبت ذاتی بھی ہے اور ابوطالب کی محبت کی وجہ سے بھی ہے۔ (رسول اکرمؐ)

۱۴۔ میں کس چیز کی زیادہ خوشی مناؤں جعفر کی واپسی کی یا خیبر کی فتح کی (رسول اکرمؐ)

(نوٹ: ایک اسلام کا فاتح لسان ہے اور ایک فاتح شمشیر وسنان۔ اور بہرحال وجہ مسرت یہی دونوں بھائی ہیں۔) (جوادی)

۱۵۔ حسنؑ کے لئے میری ہیبت وسیادت اور حسینؑ کے لئے میری جرأت وسخاوت ہے۔ (رسول اکرمؐ)

باب ۳

۱۔ تین چیزوں میں مومن کا حساب نہ ہوگا۔ جو کھانا کھالیا ہے۔ جو کپڑا پہن لیا ہے اور جو زوجہ نیکیوں پر مددگار اور باعفت ہو۔ (امام صادقؑ)

۲۔ مومن۔ بزدل، بخیل اور لالچی نہیں ہوسکتا۔ (امام محمد باقرؑ)

۳۔ تین آدمی قابلِ رحم ہیں ۔ وہ باعزت جو ذلیل ہو جائے۔ وہ مالدار جو محتاج ہو جائے ۔ وہ عالم جسے جاہل بے قیمت قرار دیدیں ۔ (امام صادقؑ)

۴۔ تین چیزوں سے دل مردہ ہو جاتا ہے ۔ پست لوگوں کی ہمنشینی ۔ عورتوں کے ساتھ باتیں کرتے رہنا ۔ مالداروں کی مصاحبت کرنا ۔ (مرسل اعظمؐ)

۵۔ تین چیزوں سے خدا ناراض ہوتا ہے ۔ بغیر بیداری کے سوتے رہنا ۔ بغیر تعجب کے ہنسنا اور کھانے کے بعد پھر کھانا ۔ (امام صادقؑ)

۶۔ تین اوقات میں سلام نہ کرو ــــ جنازہ میں جاتے ہوئے ، جمعہ میں جاتے ہوئے اور حمام میں (امام صادقؑ)

۷ بہترین انسان وہ ہے جو لوگوں کو کھانا کھلائے ــــ سلام میں سبقت کرے اور نمازِ شب پڑھے ۔ (رسول اکرمؐ)

۸۔ تین چیزوں سے آنکھوں کی روشنی بڑھتی ہے ــــ سبزہ کو دیکھنا ۔ بہتے پانی کو دیکھنا اور حسین چہرہ کو دیکھنا (بشرطیکہ نامحرم نہ ہو ۔) (امام رضاؑ)

۹۔ زادِ راہ تنہا کھانے والا ــــ صحرا میں تنہا سفر کرنے والا اور گھر میں تنہا سونے والا قابلِ لعنت ہے (ہر مقام پر ایک خطرہ کا اندیشہ ہے) (مرسل اعظمؐ)

۱۰۔ کالے جُوتے چپّل میں تین عیب ہیں ۔ نظر کمزور ہوتی ہے ۔ قوتِ مردانگی ضعیف ہوتی ہے اور رنج و غم پیدا ہوتا ہے ۔ یہ جابروں کا طریقہ ہے ۔ (امام صادقؑ)

۱۱۔ کوّے سے تین سبق حاصل کرو۔ خفیہ صحبت، صبح سویرے تلاش رزق، احتیاط۔ (رسول اکرمؐ)

۱۲۔ شیعوں کی تین قسمیں ہیں ـــ واقعی محبّت کرنے والا وہ ہم سے ہے، ہم کو زینت بنانے والا ہم اس کی زینت ہیں، ہمارے نام پر کھانیوالا۔ اس کی سزا فقیری ہے۔ (امام صادقؑ)

۱۳۔ مومنین کے لئے دُنیا قید خانہ ـــ قبر قلعہ اور جنّت پناہ گاہ ہے اور کافر کے لئے دُنیا جنّت، قبر قید خانہ اور جہنّم آخری ٹھکانہ ہے۔ (امام صادقؑ)

۱۴۔ جو میری اولاد سے محبّت نہ کرے وہ یا منافق ہے یا وَلَدُ الزّنا یا وَلَدُ الحیض (رسول اکرمؐ)

۱۵۔ بیداری تین آدمیوں کے لئے ہے۔ نماز شب پڑھنے والے کے لئے طالبِ علم کے لئے۔ اور نو عروس کے لئے (شوہر کے گھر) (رسول اکرمؐ)

۱۶۔ مال موت تک ساتھ دیتا ہے۔ اولاد قبر تک اور اعمال حشر تک (امیرالمومنینؑ)

۱۷۔ انسان کے گھر میں تین بستر ہونے چاہئیں۔ اپنے لئے، اہل وعیال کے لئے اور ایک مہمان کے لئے۔ اس سے زیادہ شیطان کیلئے۔ (امام صادقؑ)

۱۸۔ تین چیزوں سے حافظہ بڑھتا ہے کندر۔ مسواک۔ قرأت قرآن۔ (رسول اکرمؐ)

۱۹۔ مومن کو چھینک آئے تو کہو یَرحمُکُمُ اللّٰہ اور تین مرتبہ سے زیادہ آئے تو کہو "شفاکَ اللّٰہ" کہ یہ بیماری کی علامت ہے۔ (امیرالمومنینؑ)

۲۰۔ ہمارے شیعوں میں تین عیب نہ ہوں گے۔ ہاتھ پھیلا کر مانگنا۔ بخل کرنا اور بدکرداری کرنا (امام صادقؑ)

۲۱۔ تین چیزیں روز قیامت فریاد کرینگی۔ مسجد جسمیں نماز نہ پڑھی جائے۔ عالم جس سے مسئلہ نہ دریافت کیا جائے اور قرآن جس پر غبار ہو اور تلاوت نہ کی جائے۔ (امام صادقؑ)

۲۲۔ مولی میں تین خوبیاں ہیں۔ پتے ریاح شکن ہیں۔ مغز پیشاب آور ہے اور جڑ قاطع بلغم ہے۔ (امام صادقؑ)

۲۳۔ تین چیزوں میں کالا رنگ مکروہ نہیں ہے۔ عمامہ۔ موزہ۔ ردا۔ (رسول اکرمؐ)

۲۴۔ چوروں کی تین قسمیں ہیں۔ زکوٰۃ نہ دینے والا۔ عورتوں کا مہر ہضم کر جانے والا اور قرض لیکر ادائیگی کی نیت نہ رکھنے والا۔ (امام صادقؑ)

۲۵۔ تین قسم کے لوگ روزِ قیامت سفارش کریں گے۔ پہلے انبیاء۔ اس کے بعد علماء اس کے بعد شہداء۔ (رسول اکرمؐ)

۲۶۔ مومن کی راحت تین چیزوں میں ہے۔ وسیع مکان کہ لوگوں کو حالات نہ معلوم ہوں، نیک کردار عورت کہ دین و دُنیا میں ساتھ دے اور وہ بہن یا بیٹی جو مرکر گھر سے نکلے یا دُلہن بن کر۔ (امام صادقؑ)

۲۷۔ مومن کی لذّتیں تین ہیں۔ عورت۔ بھائیوں سے دلچسپ گفتگو اور نمازِ شب۔ (امام باقرؑ)

۲۸۔ سب سے بہترین عمل نماز میں پابندی وقت۔ اس کے بعد والدین کیساتھ نیک برتاؤ۔ اس کے بعد راہ خدا میں جہاد۔ (رسول اکرمؐ)

۲۹۔ تین قسم کے لوگ جنت میں نہیں جاسکتے۔ خونریزی کرنے والا۔ شراب پینے والا اور چغلی کرنے والا۔ (امام صادقؑ)

۳۰۔ تین آدمی رسول اللہ کے خلاف روایتیں وضع کرتے تھے۔ ابو ہریرہ۔ انس ابنِ مالک اور ایک عورت۔ (امام صادقؑ)

باب ۴

۱۔ زکام کو بُرا نہ سمجھو اس سے جذام دور ہوتا ہے۔ پھوڑے کو بُرا نہ سمجھو اس سے برص دور ہوتا ہے۔ آشوب چشم کو برا نہ سمجھو اس سے نابینائی دور ہوتی ہے۔ کھانسی کو بُرا نہ سمجھو اس سے فالج سے نجات ملتی ہے۔ (رسول اکرمؐ)

۲۔ گناہوں کی اصل حرص، حسد، غضب اور خواہش ہے اور عصمت ان سب سے پاک ہونے کا نام ہے۔ امام کے یہاں ان عیوب کا امکان نہیں ہے اس لئے کہ وہ معصوم ہیں۔ (بن الحکم)

۳۔ چار چیزیں چار چیزوں سے سیر نہیں ہوسکتیں۔ زمین بارش سے، آنکھ نظارہ سے، عورت مرد سے اور عالم علم سے۔ (امام صادقؑ)

۴۔ چار آدمی روزِ قیامت نظرِ رحمت کے حقدار ہوں گے جو کسی شرمندہ کو معاف کردے۔ پریشان حال کے کام آئے۔ غلام آزاد کرے یا

کنوارے کی شادی کرادے۔ (امام صادقؑ)

۵۔ چار چیزوں سے غم پیدا ہوتا ہے۔ ڈیوڑھی پر بیٹھنا۔ جانوروں کے درمیان سے گذرنا۔ کھڑے ہوکر پیجامہ پہننا۔ دامن سے ہاتھ مونہہ پوچھنا۔ (امام صادقؑ)

۶۔ چار چیزیں طب سے بے نیاز بنا دیتی ہیں۔ بھوک کے بعد کھانا۔ بھوک کا ہی اٹھ جانا۔ چبا کر کھانا۔ اور سونے سے پہلے بیت الخلاء جانا (امیرالمومنینؑ)

۷۔ چار چیزیں جس گھر میں داخل ہو جائیں گی برباد ہو جائے گا خیانت، چوری، شراب، زنا۔ (امیرالمومنینؑ)

۸۔ حق و باطل میں چار انگل کا فاصلہ ہے جو دیکھو وہ حق ہے اور جو سنو اس کا اکثر باطل ہوتا ہے اس لئے تحقیق ضروری ہے۔ (امیرالمومنینؑ)

۹۔ چار آدمی قابلِ سلام نہیں ہیں مست، مجسمہ ساز، جواری اور شطرنج کھیلنے والا۔ (رسول اکرمؐ)

۱۰۔ چار چیزیں مرسلین کے طریقوں میں شامل ہیں عطر، عورت، مسواک، مہندی۔ (رسول اکرمؐ)

۱۱۔ چار آدمیوں کی نماز قبول نہیں۔ امام ظالم۔ پیش نماز جس کو لوگ نا پسند کریں۔ مالک سے بھاگا ہوا غلام۔ بغیر اذنِ شوہر کے باہر نکلنے والی عورت (امام صادقؑ)

۱۲۔ چار چیزوں میں مول بھاؤ نہ کرو۔ قربانی، کفن، غلام، مکہ کا کرایہ (امام باقرؑ)

۱۳۔ چار آدمیوں کا نفقہ واجب ہے، ماں، باپ، اولاد، زوجہ (امام صادقؑ)

۱۴۔ چار قسم کی کنیت نہ رکھو ابو عیسیٰ۔ ابو الحکم۔ ابو مالک اور ابو القاسم اگر نام محمد ہو (رسول اکرمؐ)

۱۵۔ چار سوروں میں سجدہ واجب ہے اقرا۔ النجم۔ الم تنزیل۔ حم السجدہ (امام صادقؑ)

۱۶۔ چار مقامات پر مسافر کو پوری نماز پڑھنے کا بھی اختیار ہے۔ مکہ۔ مدینہ مسجد کوفہ، حرم امام حسینؑ۔ (امام صادقؑ)

۱۷ چت لیٹنا انبیاء کا طریقہ ہے داہنی کروٹ روبقبلہ مومنین کا طریقہ، بائیں کروٹ لیٹنا بادشاہوں کا طریقہ اور اوندھا لیٹنا ابلیس کا طریقہ ہے۔ (امیر المومنینؑ)

۱۸۔ چار چیزیں برباد ہو جاتی ہیں۔ شورہ زار میں بیج۔ چاندنی میں چراغ، پیٹ بھرے میں کھانا اور نااہل کے ساتھ نیکی کرنا۔ (امام صادقؑ)

باب ۵

۱۔ مومن کی پانچ علامتیں ہیں تنہائی میں پرہیزگاری۔ تنگدستی میں صدقہ۔ مصیبت میں صبر۔ غضب میں حلم، خوف میں صداقت۔ (امام صادقؑ)

۲۔ پانچ چیزوں سے برص پیدا ہوتا ہے۔ جمعہ اور بدھ کو نورہ لگانا۔ آفتاب سے گرم ہوئے پانی سے وضو وغسل کرنا۔ جنابت کی حالت میں کھانا۔ زمانہ حیض میں ہمبستری کرنا۔ پیٹ بھرے میں کھانا۔ (رسول اکرمؐ)

۳۔ بخیل کے لئے راحت، حاسد کے لئے لذّت۔ بادشاہوں کے لئے وفا۔ جھوٹے کے لئے مروّت اور احمق کے لئے سرداری نہیں ہے۔ (امام صادقؑ)

۴۔ پانچ سنتیں سر کے لئے ہیں مسواک، مونچھیں تراشنا۔ کنگھی کرنا۔ کلی کرنا۔

ناک میں پانی ڈالنا اور پانچ جسم کے لئے ہیں، ختنہ، زیر ناف بالوں کا مونڈنا،
بغل کے بال کاٹنا، ناخن کاٹنا، اور استنجا کرنا۔ (امام موسیٰ کاظمؑ)

۵۔ پانچ چیزیں زندگی بھر میری سیرت میں رہینگی۔ خاک پر بیٹھ کر کھانا کھانا۔ خچر کی سواری کرنا۔ بکری دوہنا۔ ادنیٰ کپڑے پہننا۔ بچوں کو سلام کرنا تاکہ قوم کی سیرت بن جائے۔ (مرسل اعظمؐ)

۶۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ نماز۔ زکوٰۃ۔ حج۔ روزہ ماہ رمضان اور ولایت اہل بیتؑ۔ سب پر چھوٹ ہے لیکن ولایت میں کوئی چھوٹ نہیں ہے۔ (امام باقرؑ)

۷۔ مال پانچ طریقوں سے جمع ہوتا ہے۔ بخل شدید۔ طول امل۔ حرص۔ قطع رحم اور دنیا کا آخرت پر مقدّم کرنا۔ (امام رضاؑ)

۸۔ اللہ نے پانچ چیزیں مجھے دی ہیں اور پانچ علیؑ کو۔ مجھے جامع کلمات عطا کئے ہیں اور علیؑ کو جامع علوم۔ مجھے کوثر دیا ہے اور علیؑ کو سلسبیل۔ مجھے وحی دی ہے اور علیؑ کو الہام۔ مجھے آسمان پر بلایا ہے اور علیؑ کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے ہیں مجھے نبی بنایا اور علیؑ کو وصی بنایا۔ (رسول اکرمؐ)

۹۔ شیعہ جعفری کی پہچان یہ ہے کہ شکم اور شرمگاہ آلودہ حرام نہ ہو۔ جہاد شدید رہے۔ عمل برائے خدا رہے۔ اُمّید برائے ثواب رہے اور خوف برائے عقاب رہے۔ (امام صادقؑ)

۱۰۔ ولیمہ صرف پانچ مواقع پر ہوتا ہے۔ شادی۔ ولادت۔ ختنہ۔ خریداری مکان۔ واپسی از مکہ۔ (رسول اکرمؐ)

باب ۶

۱۔ اس اُمّت میں چھ خصوصیات ہیں جو کسی امت میں نہیں تھیں اور نہ ہونگی۔ اس میں پیغمبر سیدالمرسلینؐ ہیں۔ علی سیّدالوصیین ہیں۔ حمزہ سیدالشہداء ہیں۔ امام حسنؑ و حسینؑ سیّدشباب اہلِ جنت ہیں۔ جعفر طیار ہیں اور مہدیؑ کے پیچھے عیسیٰؑ بھی نماز پڑھیں گے۔ (محمدؐ حنیفہ)

۲۔ زنا کے چھ اثرات ہیں۔ چہرہ کی رونق چلی جاتی ہے۔ فقیری پیدا ہوتی ہے۔ عمر گھٹ جاتی ہے۔ خدا ناراض ہوتا ہے۔ حساب سخت ہوتا ہے اور جہنّم میں دوام حاصل ہوتا ہے۔ (رسول اکرمؐ)

۳۔ چھ باتوں کا وعدہ کرو میں جنّت کا ضامن ہوں۔ بات کرو تو جھوٹ نہ بولو وعدہ کرو تو وفا کرو۔ امانت لو تو خیانت نہ کرو۔ نگاہیں نیچی رکھو۔ شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔ اپنے ہاتھ اور زبان پر قابو رکھو۔ (مرسل اعظمؐ)

۴۔ چھ پیغمبروں کے دو دو نام ہیں۔ یوشع بن نون (ذوالکفل) یعقوب (اسرائیل) خضر (حلقیا) یونس (ذوالنون) عیسیٰ (مسیح) محمدؐ (احمد) (امیرالمومنینؑ)

۵۔ چھ مخلوقات بغیر ماں کے پیدا ہوئی ہیں۔ آدم۔ حوّا۔ گوسفند قربانی ابراہیمؑ عصا موسیٰ بشکل حیہ۔ ناقہ صالح۔ طائر عیسیٰ۔ (امیرالمومنینؑ)

۶۔ جنت کے دروازے پر چھ کلمات ہیں۔ لا الہ الا اللہ محمد حبیب اللہ علی ولی اللہ فاطمہ امۃ اللہ والحسین صفوۃ اللہ، ان کے دشمنوں پر لعنۃ اللہ۔

۷۔ اللہ چھ قوموں پر چھ چیزوں سے عذاب کرے گا۔ عرب پر تعصب سے دیہاتیوں پر تکبر سے، امراء پر ظلم وجور سے، فقہاء پر حسد سے تجار پر خیانت سے۔ دیہاتیوں پر جہالت سے۔ (امیر المومنینؑ)

۸۔ چھ آدمی قابل سلام نہیں، یہودی، نصرانی، مجوسی، بیت الخلاء میں، شراب کے دستر خوان پر بیٹھنے والا، وہ شاعر جو عورتوں پر الزام لگاتا ہے۔ وہ شخص جو مذاق میں ماں کی گالی دیتا ہے۔ (امام باقرؑ)

۹۔ شریعت سہلہ چھ چیزیں ہیں۔ نماز قائم کرنا۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔ حج بیت اللہ کرنا، امام کی اطاعت کرنا، اور مومن کے حقوق ادا کرنا۔ (امام صادقؑ)

۱۰۔ چھ چیزوں کی ذخیرہ اندوزی حرام ہے۔ گندم۔ جو۔ خرمہ۔ کشمش گھی۔ تیل۔ (رسول اکرمؐ)

۱۱۔ چھ چیزوں کی قیمت حرام ہے۔ مردار کی قیمت۔ کتے کی قیمت۔ شراب کی قیمت۔ زانیہ کی اجرت۔ رشوت۔ کاہن کی اجرت۔ (امیر المومنینؑ)

۱۲۔ گناہ چھ چیزوں سے پیدا ہوتا ہے۔ محبت دنیا۔ محبت ریاست۔ محبت طعام۔ محبت نساء۔ محبت خواب۔ محبت راحت۔ (رسول اکرمؐ)

باب ۷

۱۔ سات آسمانوں کے نام۔ آسمان اوّل رفیع۔ آسمان دوم قیدوم۔ آسمان سیوم ماروم۔ آسمان چہارم ارقلون۔ آسمان پنجم ہیعقون۔ آسمان ششم عروس آسمان ہفتم عجماء۔ (امیرالمومنینؑ)

۲۔ روزہ ماہ رمضان کے سات اثرات ہیں۔ جسم میں سے حرام پگھل جاتا ہے۔ رحمت سے قریب ہو جاتا ہے۔ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں سکرات میں آسانی ہو جاتی ہے۔ قیامت کی بھوک پیاس سے نجات مل جاتی ہے۔ رزق جنت حاصل ہوتا ہے۔ جہنّم سے چھٹکارا حاصل ہوتا ہے۔ (امیرالمومنینؑ)

۳۔ سات آدمیوں کا عذاب سب سے زیادہ شدید ہوگا۔ قابیل۔ نمرود۔ بانی یہودیت، بانی نصرانیت، فرعون اور دو آدمی اسں امّت کے (امام صادقؑ)

۴۔ مومن کے مومن پر سات حقوق ہیں۔ نگاہوں سے احترام کرے۔ دل میں محبّت رکھے۔ مال سے ہمدردی کرے۔ جو اپنے لئے پسند کرے وہی اس کے لئے پسند کرے۔ غیبت نہ کرے۔ مرض میں عیادت کرے۔ جنازہ کی مشایعت کرے اور مرنے کے بعد خیر کے علاوہ کچھ نہ کہے۔ (امام صادقؑ)

۵۔ سات قسم کے علماء جہنّمی ہیں۔ جو علم کو چرائے رکھے۔ خود نصیحت کرے اور دوسروں کی نصیحت نہ سُنے۔ اہلِ دولت کو علم دے اور مساکین کو محروم رکھے۔ علم میں جباروں اور متکبّروں کا طریقہ اختیار کرے کہ کوئی نہ مانے

تو بگڑ جائے۔ یہودیوں اور عیسائیوں کے قصوں میں گفت گو طول دے۔ بغیر جانے بوجھے فتویٰ دینے لگے۔ علم کے ذریعہ شخصیت بنائے۔ یہ سب باترتیب جہنم کے درجات و طبقات میں رہیں گے۔ (امام صادقؑ)

۶۔ ہفتہ کے سات دن یکشنبہ بنام خدا۔ دوشنبہ برائے بنی امیہ سہ شنبہ روز تخلیق جہنم۔ چہارشنبہ روز بنی عباس۔ پنجشنبہ روز تخلیق جنت، جمعہ روز جمع مخلوقات بر محبت اہلبیتؑ۔ (امام صادقؑ)

(ایک شخص نے روز دوشنبہ سفر کا ارادہ کیا کہ روز ولادت پیغمبرؐ ہے تو امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ روزِ ولادت جمعہ ہے۔ دوشنبہ روز وفات ہے)

۷۔ میں پیغمبر کا بھائی۔ اللہ کا بندہ اور صدیق اکبر ہوں۔ میرے علاوہ صدیقیت کا دعویٰ کرنے والا جھوٹا ہے۔ میں نے تمام لوگوں سے سات سال پہلے نماز پڑھی ہے۔ (امیرالمومنینؑ)

باب ۸

۱۔ آٹھ آدمیوں کی نماز قبول نہیں۔ مفرور غلام۔ نافرمان زوجہ۔ مانع زکوٰۃ۔ تارک وضو۔ بالغ لڑکی بلا چادر۔ پیش نماز جسے ماموم پسند نہ کریں۔ پیشاب پائخانہ روک کر نماز پڑھنے والا۔ بدمست۔ (رسول اکرمؐ)

۲۔ مسجد جانے کے آٹھ فائدے ہیں۔ برادر ایمانی۔ علم جدید۔ آیت محکمہ۔ رحمت منتظرہ کلمہ ردِ باطل۔ کلمہ ارشادِ حق۔ ترکِ گناہ۔ اور خوفِ خدا۔

ترک گناہ از حیاء مردم۔ (امیر المومنینؑ)

باب ۹

۱۔ اللہ نے شیعیانِ علیؑ کو نو حقیقتیں عطا کی ہیں۔ موت کی آسانی۔ وحشت قبر میں انس۔ تاریکی لحد میں نور۔ خوف محشر میں امن۔ میزان پر انصاف۔ صراط پر عبور۔ جنت میں سب سے پہلے داخلہ۔ ان کا نور ان کے آگے آگے ہوگا۔ (رسول اکرمؐ)

۲۔ فاطمہؑ بنتِ محمدؐ کے نو نام ہیں فاطمہ۔ صدیقہ، مبارکہ، طاہرہ، زکیہ، راضیہ، مرضیہ، محدثہ، زہرا۔ فاطمہ اس لئے ہیں کہ اللہ نے انھیں شر سے الگ رکھا ہے۔ (امام صادقؑ)

۳۔ مجھے علیؑ کے بارے میں نو چیزیں عطا ہوئی ہیں۔ دُنیا میں علیؑ میرے وصی۔ خلیفہ اور قرض کے ادا کرنے والے ہیں۔ آخرت میں علیؑ حامل لوا ء حمد۔ ذمہ دار کلید جنت۔ اور صاحبِ اختیار شفاعت ہوں گے۔ ذاتی طور پر علیؑ نہ کافر ہونگے نہ گمراہ۔ البتہ ان کے بارے میں خطرہ قریش کی غداری کا ہے۔ (رسول اکرمؐ)

۴۔ نو چیزوں کے لئے نو آفتیں ہیں۔ بات کی آفت جھوٹ۔ علم کی آفت نسیان۔ حلم کی آفت سفاہت۔ عبادت کی آفت سستی۔ ذہانت کی آفت تیزی طراری، شجاعت کی آفت ظُلم۔ سخاوت کی آفت منت گزاری۔ جمال کی آفت غرور۔ حسب کی آفت فخر و مباہات۔ (رسُول اکرمؐ)

۵۔ نیکی کے ارادہ پر ایک ثواب۔ اور عمل پر دس ثواب ہیں اور بُرائی کے ارادے پر کوئی عذاب نہیں۔ عمل کے بعد نو گھنٹے کی مہلت ملتی ہے کہ اگر توبہ کرلے

تو نامۂ اعمال میں نہ لکھا جائے سو رنہ لکھ دیا جائے۔ (امام صادقؑ)

۶۔ وقت وفات پیغمبرؐ اسلام کی نو بیویاں تھیں۔ کل پندرہ تھیں۔ دو سے جنسی رابطہ نہیں قائم ہو سکا عمرہ اور سنی۔ تیرہ میں جناب خدیجہ۔ سودہ بنت زمعہ۔ ام سلمہ۔ عائشہ۔ حفصہ۔ زینب بنت خزیمہ۔ زینب بنت جحش۔ ام حبیبہ بنت ابی سفیان میمونہ بنت الحارث۔ زینب بنت عمیس۔ جویریہ بنت الحارث۔ سفیہ بنت حی۔ خولہ بنت حکیم ــــ کنیزوں میں ماریہ قبطیہ۔ ریحانہ خندفیہ ــــ وقت وفات عائشہ۔ حفصہؓ ام سلمہ، زینب بنت جحش میمونہ زینب الحارث۔ ام حبیبہ۔ صفیہ۔ جویریہ۔ سودہ۔ (امام صادقؑ)

۷۔ حضرت علیؑ کے نوار تجالی کلمات جان ادب و تہذیب و بلاغت ہیں۔ مقام دعا میں "خدایا میری عزّت کے لئے یہ کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں۔ میرے فخر کے لئے کافی ہے کہ تو میرا رب ہے۔ تو ویسا ہے جیسا میں چاہتا ہوں۔ مجھے ویسا بنا دے جیسا تو چاہتا ہے" ــــ مقام ادب میں "جس پر چاہو احسان کرو اس کے امیر ہو جاؤ گے۔ جس کے چاہو محتاج ہو جاؤ اس کے اسیر ہو جاؤ گے جس سے چاہو بے نیاز ہو جاؤ اسکے ہم پلہ ہو جاؤ گے۔ مقام حکمت میں "ہر شے کی قیمت اس کے حسن سے ہے۔ جو اپنی قدر جان لے وہ ہلاک نہ ہوگا۔ انسان اپنی زبان کے نیچے چھپا ہوا ہے (امیر المومنین)

۸۔ عورت کے بالغ ہونے کی عمر نو سال ہے۔ اس سے پہلے جنسی رابطہ موجب زیان ہے (امام صادقؑ)

۹۔ نو آدمیوں سے نماز جمعہ ساقط ہے۔ بچہ۔ بوڑھا۔ مجنون۔ مسافر۔ غلام۔

عورت، مریض، نابینا۔جس کا مکان تقریباً ۱۱ کلومیٹر دور ہو۔ (امام محمد باقرؑ)

۱۰۔ نو چیزوں سے نسیان پیدا ہوتا ہے۔کھٹا سیب کھانا۔دھنیا کھانا۔ پنیر کھانا۔چوہے کا جھوٹا استعمال کرنا۔قبروں کے کتبے پڑھنا۔دو عورتوں کے درمیان راستہ چلنا۔جوئیں گرانا۔حجامت درنقرہ۔ٹھہرے پانی میں پیشاب کرنا۔ (رسول اکرمؐ)

باب ۱۰

۱۔ امام میں دس صفتیں ہوتی ہیں۔عصمت منصوص ہونا۔اعلم ہونا۔صاحب وصیت ظاہرہ ہونا۔صاحب اعجاز ہونا۔سب سے زیادہ متقی ہونا۔ آنکھ سوئے اور دل بیدار رہے۔اس کا سایہ نہیں ہوتا۔وہ سامنے اور پس پشت برابر سے دیکھتا ہے۔ (امام صادقؑ)

۲۔ مومن کے کمال عقل کی دس علامتیں ہیں۔اس سے نیکی کی امید کی جائے برائی کا خطرہ نہ ہو۔دوسرے کے معمولی خیر کو بہت سمجھے۔اپنی بہت سی خیرات کو کم سمجھے۔طلب علم سے خستہ نہ ہو۔حاجتمندوں سے بد دل نہ ہو۔ ذلت دنیا کو عزت سے زیادہ اور فقر کو مالداری سے زیادہ دوست رکھے۔ دنیا میں صرف بقدر ضرورت روزی پر اکتفا کرے۔اپنے سے بہتر کو دیکھے تو تواضع سے پیش آئے اور بدتر کو دیکھے تو یہی سمجھے کہ شائد اس کا باطن مجھ سے بہتر ہو۔ (رسول اکرمؐ)

۳۔ شہوت کے دس جز ہیں ایک مرد کے پاس اور نو عورت کے پاس۔پروردگار

نے اسے نو حصّہ حیا دیکر اس کے خواہشات پر پہرہ بٹھایا ہے۔ (امام صادقؑ)

۴۔ حیا کے دس حصّہ ہیں نو عورت کے پاس ایک مرد کے پاس۔ عورت ایّام دیکھتی ہے تو ایک حصّہ کم ہو جاتا ہے۔ عقد کرتی ہے تو دوسرا حصہ کم ہو جاتا صحبت کے بعد تیسرا حصہ کم ہو جاتا ہے۔ ولادت کے بعد چوتھا حصّہ کم ہو جاتا ہے۔ پانچ حصّے باقی رہ جاتے ہیں بدکاری کرے تو وہ سب بھی ختم ہو جائیں گے۔ (امام صادقؑ)

۵۔ دس سال کی عمر کے بعد لڑکیوں اور لڑکوں کو الگ رکھا جائے۔

۶۔ اللہ نے عورت کو دس مردوں کے برابر صبر دیا ہے۔ حمل کی صورت میں یہ صبر اور زیادہ ہو جاتا ہے۔ (امام باقرؑ)

۷۔ دس چیزیں ایک سے ایک سخت ہیں۔ اور قوی تر۔ پتھر۔ پتھر سے قوی تر لوہا۔ لوہے سے قوی تر آگ۔ آگ سے قوی تر پانی۔ پانی سے قوی تر بادل بادل سے قوی تر ہوا۔ ہوا سے قوی تر ملک۔ ملک سے قوی تر ملک الموت ملک الموت سے قوی تر موت۔ (امام حسنؑ)

۸۔ شراب کے سلسلے میں دس آدمی ملعون ہیں۔ انگور بونے والا۔ حفاظت کرنے والا۔ نچوڑنے والا۔ پینے والا۔ پلانے والا۔ اٹھانے والا۔ جس کو اٹھا دیا جائے۔ بیچنے والا۔ خریدنے والا۔ قیمت استعمال کرنے والا۔ (رسول اکرمؐ)

۹۔ برکت کے دس حصّے ہیں نو تجارت میں اور ایک گلہ بانی میں (رسول اکرمؐ)

۱۰۔ موعظہ کے دس کلمات۔ جب خدا رزق کا ذمہ دار ہے تو پریشان کیوں ہے۔ جب رزق معین ہے تو لالچ کیوں ہے۔ جب حساب برحق ہے تو جمع کرنے کا فائدہ کیا ہے۔ جب خدا برابر دے رہا ہے تو بخل کی ضرورت کیا ہے۔ جب جہنم یقینی ہے تو گناہ کیوں ہے؟۔ جب موت برحق ہے تو خوشی کس بات کی۔ جب خدا کی بارگاہ میں پیشی یقینی ہے تو مکاری سے کیا فائدہ۔ جب صراط سے گزرنا ہی ہے تو اکڑ کس بات کی۔ جب قضاوقدر طے ہے تو رنج سے کیا فائدہ۔ جب دُنیا فانی ہے تو اطمینان کس بات کا ہے؟ (امام صادقؑ)

باب ۱۱

۱۔ جناب یوسف نے جن گیارہ ستاروں کو خواب میں دیکھا تھا۔ ان کے نام۔ طارق۔ جربان۔ ذیال۔ ذوالکنفان۔ ذوالقرع۔ قابس۔ وثاب۔ عمودان۔ فیلق۔ مبصح۔ ضروح۔ (مرسل اعظمؐ)

۲۔ زمزم کے گیارہ نام ہیں۔ رکضہ جبریل حفیرۃ اسماعیل۔ حفیرہ عبدالمطلب زمزم۔ برہ۔ مضمونہ۔ رواء۔ شبعہ۔ طعام مطعم۔ شفاءسقم۔ (امام صادقؑ)

باب ۱۲

۱۔ ایک یہودی نے خلیفہ دوم سے بہت سے سوالات کئے۔ جن میں ایک سوال ایک سے بارہ تک کا تھا۔ وہ جواب نہ دے سکے اور مولائے کائنات کا

کا حوالہ دیا، آپ نے فرمایا ایک اللہ۔ دو آدم و حوا۔ تین جبریل و میکائیل و اسرافیل
چار توریت انجیل۔ زبور، قرآن ــــ پانچ نماز پنجگانہ ــــ چھ ایام تخلیق سماوات
وارض، سات ہفت آسمان۔ آٹھ حاملین عرش۔ نو معجزات موسیٰ۔ دس
ایام مناجات موسیٰ۔ گیارہ کوکب یوسف۔ بارہ چشمہ ہائے حضرت موسیٰ۔ یہودی
یہ سن کر ایمان لے آیا ــ طاؤس۔

۲۔ نور محمدی بارہ حجابات میں رہا۔ حجاب قدرت، حجاب عظمت۔ حجاب منت
حجاب رحمت، حجاب سعادت، حجاب کرامت، حجاب منزلت، حجاب ہدایت،
حجاب نبوت، حجاب رفعت، حجاب ہیبت، حجاب شفاعت۔ (امیرالمومنین)

باب ۱۵

۱۔ امت میں پندرہ باتیں ہو جائیں گی تو بلاء نازل ہو گی۔ مال مسلمین پر روساء
کا قبضہ ہو گا۔ امانت غنیمت بن جائیگی۔ زکوٰۃ خسارہ شمار ہو گی۔ مرد عورت کی
اطاعت کرے گا۔ ماں کی نافرمانی ہو گی۔ دوست سے نیکی اور باپ پر
ظلم ہو گا۔ پست لوگوں کی حکومت ہو گی۔ ذلیلوں کا ان کے شر کی بنا پر
احترام ہو گا۔ مسجدوں میں شور ہو گا۔ ریشمی لباس رائج ہو گا۔ گانے والیاں
اختیار کیجائیں گی۔ باجوں کا رواج ہو گا اور سب ایک دوسرے کو بُرا
بھلا کہیں گے۔ (رسول اکرمؐ)

۲۔ زیر ناف بال ہر پندرہ دن میں صاف ہونے چاہئیں۔ ۲۱ دن ہو جائیں

تو قرض لے کر صاف کرے اور چالیس دن ہو جائیں تو شرافت اور ایمان خطرہ میں ہے۔ (امام صادقؑ)

باب ۱۶

عالم کے ۱۶ حقوق ہیں۔ زیادہ سوال نہ کرو۔ جواب میں اس پر سبقت نہ کرو۔ وہ اعراض کرے تو اصرار نہ کرو۔ تھک جائے تو کپڑا پکڑ کر نہ کھینچو۔ انگلی سے اشارہ نہ کرو۔ کنکھیوں سے نہ دیکھو۔ اس کی مجلس میں باہمی سرگوشی نہ کرو۔ اس کے راز کی جستجو نہ کرو۔ اس کے سامنے دوسروں کے اقوال کا ذکر نہ کرو۔ اس کے راز فاش نہ کرو۔ اس کے پاس کسی کی غیبت نہ کرو۔ اسے ہر حال میں محفوظ رکھو۔ مجمع میں اس کو الگ سے سلام کرو۔ اس کے سامنے بیٹھو۔ اسے کوئی ضرورت ہو تو سب سے پہلے انجام دو۔ اسکی صحبت میں بیٹھکر خستگی کا احساس نہ کرو۔ وہ درخت ہے کب میوہ مل جائے نہیں معلوم۔ عالم مجاہد فی سبیل اللہ ہے اور طالب علم کے پیچھے ستّر ہزار فرشتے چلتے ہیں۔ (امیر المومنینؑ)

باب ۱۶-۱۷

سولہ چیزوں سے رزق میں کمی ہوتی ہے اور سترّہ چیزوں سے اضافہ ہوتا ہے۔ اسباب فقیری میں گھر میں مکڑی کا جالا رکھنا۔ حمام میں پیشاب کرنا جنابت کی حالت میں کچھ کھانا۔ کھڑے ہو کر کنگھی کرنا۔ گھر میں کوڑے کا رکھنا۔

جھوٹی قسم کھانا۔ زنا کرنا۔ لالچ کا اظہار کرنا۔ مغرب وعشار کے درمیان سو جانا طلوعِ آفتاب سے پہلے سو جانا معیشت کا حساب نہ رکھنا۔ اعزا سے قطع تعلق کر لینا۔ جھوٹ بولنا۔ گانا سننا۔ رات کے وقت سائل کو رد کر دینا۔ اذفار کی شاخ سے مسواک کرنا۔

اسباب وسعتِ رزق میں دو نمازیں ایک ساتھ پڑھنا۔ صبح اور عصر کے بعد تعقیبات پڑھنا۔ گھر کے سامنے جھاڑو دینا۔ برادر مومن سے ہمدردی کرنا۔ امانت داری سے کام لینا۔ حق بات کہنا۔ موذن کی آواز پر لبیک کہنا۔ بیت الخلاء میں کلام نہ کرنا۔ لالچ نہ کرنا۔ کھانے سے پہلے وضو کرنا۔ دسترخوان سے ریزے چن کر کھانا۔ روزانہ تیس مرتبہ تسبیح پروردگار کرنا (سبحان اللہ کہنا)

باب ۱۹

عورتوں کے لئے ۱۹ چیزیں نہیں ہیں۔ جمعہ، جماعت، اذان۔ اقامت عیادت مریض۔ مشایعت جنازہ۔ صفا و مروہ کے درمیان ہرولہ۔ حجر اسود کا بوسہ دینا۔ سر منڈانا۔ قضاوت کرنا۔ مشیر بننا۔ ذبح کرنا۔ بلند آواز سے لبیک کہنا۔ قبر کے پاس کھڑے ہونا۔ خطبہ سننا۔ عقد کا ذمہ دار ہونا۔ شوہر کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلنا۔ اس کی اجازت کے بغیر اس کے گھر سے کوئی چیز دینا۔ اس کی خوشی کے بغیر رات کو سونا۔ (مرسل اعظمؐ)

(نوٹ) مذکورہ بالا امور میں کچھ چیزیں بالکل ممنوع ہیں اور کچھ میں

کراہت یا آزادی پائی جاتی ہے۔ جوادی

باب ۲۳

امام زین العابدینؑ میں ۲۳۔ خصوصیات پائی جاتی تھیں۔ دن رات میں ایک ہزار رکعت نماز پڑھتے تھے۔ نماز کے وقت چہرہ کا رنگ بدل جاتا تھا۔ نماز میں مثل عبد ذلیل بارگاہ الٰہی میں کھڑے ہوتے تھے۔ اعضاء کانپتے تھے۔ ہر نماز کو مثل آخری نماز کے پڑھتے تھے چنانچہ ایک دن نماز میں رداد وش سے گرگئی تو نہیں سنبھالا کہ یہ بارگاہ الٰہی میں سوء ادب ہے۔ ایک شخص نے عرض کی کہ پھر ہم لوگوں کا کیا ہوگا۔ ہمارے یہاں یہ خلوص کہاں؟ فرمایا نوافل پڑھو فرائض کی کمی پوری ہو جائے گی۔ راتوں میں غریبوں تک روٹی پہنچانا۔ فقیر سے منہ چھپا کر اسے صدقہ دینا۔ ایک ناقہ پر بس کرنا اور ایک تازیانہ بھی نہ مارنا۔ آپ کی کنیز کا بیان ہے کہ میں نے دن میں کبھی کھانا نہیں پیش کیا اور رات میں بستر نہیں بچھایا۔ ایک شخص نے آپ کی بُرائی کی۔ فرمایا تو سچا ہے تو خدا مجھے معاف کرے اور جھوٹا ہے تو تجھے معاف کرے۔ طالب علم دین کو دیکھ کر کھڑے ہو جاتے تھے اور فرماتے تھے یہ رسول اللہؐ کی وصیت ہے۔ آپ مدینہ کے سو گھروں کے کفیل تھے۔ اپنے ساتھ ایتام و مساکین کو بٹھا کر کھلاتے تھے۔ عاجزوں کو اپنے ہاتھ سے کھلاتے تھے۔ صاحبان عیال کے ساتھ کر دیتے تھے۔ پہلے صدقہ دیدیتے تھے پھر کھانا کھاتے تھے۔ ہر سال سجدہ کی جگہ کے گھٹے صاف

جاتے تھے۔ تمام عمر کھانا اور پانی دیکھ کر اپنے پدر بزرگوار پر گریہ فرماتے رہے۔ (امام محمد باقرؑ)

باب ۲۴

امتِ مسلمہ کیلئے ۲۴ چیزیں نامناسب ہیں۔ نماز میں عبث کام کرنا صدقہ دیکر احسان جتانا۔ قبروں کے سامنے ہنسنا۔ لوگوں کے گھروں میں جھانکنا۔ اپنی عورت کی بھی شرمگاہ کو دیکھنا۔ صحبت کے وقت بات کرنا۔ عشاء سے پہلے سو جانا۔ عشاء کے بعد باتیں کرنا۔ زیرِ آسمان برہنہ غسل کرنا۔ زیرِ آسمان صحبت کرنا۔ برہنہ نہر میں داخل ہونا۔ برہنہ غسل خانہ میں داخل ہونا۔ اذان و اقامت کے درمیان کلام کرنا۔ طوفان کے وقت سمندر کا سفر کرنا۔ بغیر دیوار کی چھت پر سونا۔ گھر میں تنہا سونا۔ حالتِ حیض میں صحبت کرنا (یہ حرام ہے) حالت احتلام میں صحبت کرنا۔ جذام والے انسان سے ایک ہاتھ کا فاصلہ رکھے بغیر کلام کرنا۔ جاری نہر میں پیشاب کرنا۔ میوہ دار درخت کے نیچے پاخانہ کرنا۔ کھڑے ہو کر جوتا پہننا۔ تاریک مکان میں روشنی کے بغیر داخل ہونا۔ نماز کی جگہ کا منہ سے پھونکنا۔ (رسولِ اکرمؐ)

باب ۳۰

امام کی تیس علامتیں ہیں۔ وہ سب سے زیادہ عالم ہوتا ہے۔ سب سے

اچھا فیصلہ کرتا ہے۔ سب سے زیادہ متقی ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ حلیم ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ شجاع ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ سخی ہوتا ہے۔ سب سے زیادہ عبادت گذار ہوتا ہے۔ مختون پیدا ہوتا ہے۔ پاک و پاکیزہ ہوتا ہے۔ سامنے پیچھے ہر چیز کو برابر سے دیکھتا ہے۔ اس کے جسم کا سایہ نہیں ہوتا۔ پیدا ہوتے ہی کلمۂ شہادتین زبان پر جاری کرتا ہے۔ اس کی آنکھ سوتی ہے دل بیدار رہتا ہے۔ فرشتہ اس سے گفتگو کرتا ہے۔ اس کے جسم پر رسول اللہ کی زرہ برابر ہوتی ہے۔ اس کے بول و براز کو کوئی نہیں دیکھ سکتا وہ لوگوں کا حاکم ہوتا ہے۔ ماں باپ سے زیادہ مہربان ہوتا ہے۔ خدا کے سامنے سب سے زیادہ خاکسار رہتا ہے۔ جس جس بات کی امر و نہی کرتا ہے اس پر سب سے زیادہ عمل کرتا ہے۔ اس کی دعا مستجاب ہوتی ہے وہ دعا کردے تو پتھر کے ٹکڑے ہو جائیں۔ اس کے پاس رسول اکرمؐ کے اسلحے اور ذوالفقار ہوتی ہے۔ اس کے پاس ایک صحیفہ ہوتا ہے جس میں قیامت تک کے شیعوں کے نام ہوتے ہیں۔ اور ایک صحیفہ ہوتا ہے جس میں دشمنوں کے نام ہوتے ہیں۔ ایک صحیفہ جامعہ ہوتا ہے جس میں قیامت تک کے ضروریات کا ذکر ہوتا ہے۔ اس کے پاس جفر اصغر اور جفر اکبر ہوتا ہے جس میں تمام احکام درج ہوتے ہیں۔ اس کے پاس مصحف فاطمہؑ ہوتا ہے۔ (امام رضاؑ)

باب ۱۷

۳۴ طرح سے عورتیں حرام ہیں۔ ۱۷ قرآن میں اور ۱۷ سنت میں۔

قرآنی محرمات میں زنا۔ باپ کی عورت سے عقد۔ ماں۔ بیٹی۔ بہن۔ پھوپھی۔ خالہ۔ بھتیجی۔ بھانجی۔ رضاعی ماں۔ رضاعی بہن۔ ساس۔ زوجہ کی بیٹی۔ بیٹے کی زوجہ۔ دو بہنوں سے ایک ساتھ عقد۔ حالتِ حیض میں عورت۔ اعتکاف میں نکاح۔

حدیث کے محرمات میں ماہ رمضان میں صحبت۔ لعان کے بعد اس عورت سے عقد۔ عدہ میں عقد۔ احرام میں صحبت، مُحرِم کا عقد یا محرم کی طرف سے عقد۔ کفارہ سے پہلے ظہار میں صحبت۔ مشرکہ سے عقد۔ نو طلاقوں کے بعد عقد۔ آزاد زوجہ کے ہوتے ہوئے کنیز سے عقد۔ مسلمان زوجہ کے ہوتے ہوئے ذمی عورت سے عقد۔ کسی زوجہ کی بھتیجی یا بھانجی سے عقد اس کی اجازت کے بغیر۔ کنیز سے بغیر مالک کی اجازت کے عقد۔ آزاد کے ممکن ہوتے ہوئے کنیز سے عقد۔ گرفتار شدہ کنیز تقسیم سے پہلے۔ مشترکہ کنیز۔ خریدی ہوئی کنیز مدّت استبرار سے پہلے۔ مالک سے قرار داد کرنے والی کنیز مقررہ رقم کی ادائیگی سے پہلے۔ (امام باقرؑ)

(نوٹ) اس سلسلے کے فقہی تفصیلات فقہی کتابوں میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

باب نمبر ۴۰

۱۔ شرابی کی نماز چالیس دن تک قبول نہیں ہوتی اور اگر یہ سوچ کر نماز چھوڑ دے گا تو دہرا عذاب ہوگا۔ صحیح یہ ہے کہ نماز پڑھتا رہے اور شراب سے توبہ کرتا رہے۔ (امام باقرؑ)

۲۔ جو شخص چالیس مومنین کے حق میں دعا کرنے کے بعد اپنے حق میں دعا کرے گا اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔ (امام صادقؑ)

۳۔ جس شخص کے جنازہ میں ۴۰ مومنین گواہی دیدیں کہ ہم اس کے بارے میں صرف خیر جانتے ہیں تو پروردگار آواز دیتا ہے کہ تمہاری وجہ سے ہم نے ان گناہوں کو بھی معاف کر دیا جن کو تم نہیں جانتے ہو لیکن میں جانتا ہوں۔ (شہادت نامہ کا فلسفہ یہی ہے۔ جوادی)

(امام صادقؑ)

۴۔ اپنے بچوں کا ساتویں دن ختنہ کرادو کہ غیر ختنہ شدہ کے پیشاب سے زمین ۴۰ دن نجس رہتی ہے (یاد رہے ختنہ تقریب نہیں ہے فریضہ ہے۔ جوادی) (رسول اکرمؐ)

۵۔ اگر کوئی اپنی کنیز سے ۴۰ دن صحبت نہ کرے اور وہ مبتلائے گناہ ہو جائے تو اس کا ذمہ دار مالک بھی ہے۔ (امام صادقؑ)

۶۔ ظہور امام عصرؑ کے وقت شیعوں کے دل آہنی دیوار کے مثل مضبوط

ہوں گے اور ہر شخص کے پاس ۴۰ آدمیوں کی قوت ہوگی۔ یہی لوگ روئے زمین کے حاکم ہوں گے۔ (امام سجادؑ)

۷۔ امت میں جو شخص قومی فائدہ کے لئے ۴۰ حدیثیں محفوظ کرے گا وہ روزِ قیامت فقیہ عالم محشور ہوگا۔ (رسول اکرمؐ)

۸۔ مسجد کا علاقہ ہر طرف سے ۴۰ ہاتھ تک ہوتا ہے اور ہمسایہ کا شمار ہر طرف سے ۴۰ مکان تک ہوتا ہے۔ (امیرالمومنینؑ)

باب ۵۰

ہر مسلمان پر پچاس طرح کے حقوق واجب ہیں جس کی تفصیل امام سجّاد کا رسالہ حقوق میں موجود ہے۔ اس رسالہ کا ترجمہ میرے رسالہ "مختصر احکام شرعی" کے ساتھ طبع ہوا ہے۔ مومنین مطالعہ فرمائیں۔

باب ۷۰

۱۔ جو شخص نماز وتر میں ستّر مرتبہ "استغفر اللہ واتوب الیہ" کہے گا اور ایک سال تک پابندی کرے گا۔ اس کا شمار سحر کے وقت استغفار کرنے والوں میں ہوگا اور پروردگار عالم اس کے گناہوں کو بخش دیگا۔ (امام صادقؑ)

۲۔ جو شخص ماہ شعبان میں روزانہ ستر مرتبہ استغفار کرے گا وہ روزِ قیامت رسول اکرمؐ کے گروہ میں محشور ہوگا۔ (امام رضاؑ)

۳۔ سود کے ستر جز ہیں اور کم سے کم سود کا درجہ یہ ہے کہ جیسے انسان

خانۂ کعبہ میں اپنی ماں کے ساتھ زنا کرے۔ سود کا ایک درہم ستر زنا کے برابر ہے اور وہ بھی محرموں کے ساتھ بیت اللہ الحرام کے اندر (رسول اکرمؐ)

باب ۷۳

۱۔ امتِ موسیٰؑ موسیٰؑ کے بعد ۷۱ فرقوں میں تقسیم ہو گئی۔ امتِ عیسیٰؑ ۷۲ فرقوں میں بٹ گئی اور میری امت کے تہتر فرقے ہوں گے۔ ۷۲ فرقے جہنمی ہوں گے اور ایک جنتی۔ (رسول اکرمؐ)

۲۔ عورتوں کے مخصوص احکام ۷۳ ہیں۔ ان کے لئے اذان و اقامت ضروری نہیں۔ جمعہ اور جماعت میں حاضری لازم نہیں۔ عیادت مریض۔ مشایعت جنازہ۔ بلند آواز سے تلبیہ۔ صفا مروہ کے درمیان ہرولہ۔ حجر اسود کا بوسہ۔ کعبہ میں داخلہ، حلق راس۔ قضاوت۔ امارت، مشاورت، ذبیحہ نہیں ہے۔ وضو میں ہاتھ کہنی سے اندر کی طرف سے دھوئیں اور صبح و مغرب میں دوپٹہ ہٹا کر مسح کریں اور باقی نمازوں میں دوپٹہ کے اندر انگلی ڈال کر سر کا مسح کریں۔ پیر جوڑ کر کھڑی ہوں۔ ہاتھ سینے پہ رکھیں۔ رکوع میں ہاتھ گھٹنوں کے بجائے رانوں پر رکھیں (یعنی کم جھکیں) سجدہ میں زمین سے چپک جائیں۔ اٹھتے وقت سیدھے اُٹھ جائیں۔ تشہد میں پیر اٹھا کر ران جوڑ کر بیٹھیں۔ کوئی ضرورت پڑ جائے تو پشت بام پر جا کر نماز پڑھیں اور دعا کریں۔ سفر میں غسل جمعہ نہ کریں۔ گھر میں غسل جمعہ ترک

نہ کریں۔ حدود کے معاملہ میں ان کی گواہی مقبول نہیں۔ طلاق میں وہ گواہ نہ بنیں۔ رویت ہلال میں وہ گواہ نہیں ہیں۔ جہاں مردوں کا دیکھنا جائز نہیں وہاں ان کی گواہی مقبول ہے۔ راستے میں کنارے چلیں بیچ راستے میں نہ چلیں۔ کتابت نہ سیکھیں بُننا کاتنا سیکھیں۔ انھیں سورۂ نور کی تعلیم دی جائے۔ سورۂ یوسف کی تعلیم نہ دی جائے (تلاوت میں کوئی حرج نہیں ہے) عورت مرتد ہو جائے تو قتل نہ ہوگی۔ قید کر دی جائے گی۔ اور کھانے پینے میں سختی برتی جائے گی یہاں تک کہ مر جائے یا توبہ کرے عورتوں کے لئے جزیہ نہیں ہے۔ ولادت کے وقت صرف عورتیں رہیں اور مرد باہر نکال دیئے جائیں۔ حالت جنابت وحیض میں عورت تلقین میت کے قریب نہ جائے۔ مردہ کو قبر میں نہ اتارے جس جگہ سے اٹھے وہاں مرد سرد ہونے سے پہلے نہ بیٹھے۔ عورت کا جہاد شوہر کی خدمت ہے۔ جو اس کا صاحب حق ہے وہی نماز جنازہ کا حقدار ہے۔ عورت کافر عورتوں کے سامنے بھی بے پردہ نہ ہو کہ وہ اپنے شوہروں سے بیان کرینگی اور ایک فتنہ پیدا ہو جائے گا۔ گھر سے نکلتے وقت خوشبو نہ لگائے، مردوں سے مشابہت نہ پیدا کرے۔ بالکل سادہ نہ رہے چاہے گلے میں ایک دھاگا ہی ہو۔ ناخن سفید نہ رکھے چاہے مہندی ہی لگائے (نیل پالش میں وضو صحیح نہ ہوگا) حالتِ حیض

میں ہاتھوں میں خضاب نہ لگائے۔ نماز کی حالت میں کوئی ضرورت پیش
آئے تو ہاتھ کو ہاتھ پہ مار کر اشارہ کرے۔ بغیر ڈوپٹہ کے نماز نہ پڑھے۔ عورت
ریشمی کپڑا، سونے کی انگوٹھی پہن سکتی ہے۔ مرد کے لئے سونا اور ریشم
جنّت میں ہے دنیا میں نہیں ہے۔ شوہر کی اجازت کے بغیر صدقہ نہ دے
سنّتی روزہ نہ رکھے نامحرم سے بغیر کپڑا درمیان میں رکھے مصافحہ نہ کرے
بلکہ بیعت بھی نہ کرے۔ حمام میں نہ جائے۔ شوہر کی اجازت کے بغیر سنّتی
حج نہ کرے۔ زین پر سواری نہ کرے جب تک سفر یا ضرورت پیش
نہ آجائے۔ عورت کی میراث مرد کی آدھی ہے۔ عورت کی دیت بھی
نصف ہے۔ زخموں میں عورت کا تاوان مرد کے ایک تہائی تک
ساتھ چلتا ہے اس کے بعد نصف ہو جاتا ہے۔ (مثلاً تین انگلیوں کے
کٹنے کی دیت ۳۰ اونٹ ہے اور چار انگلیوں میں چالیس کے بجائے
بیس اونٹ ہے اس لئے کہ چالیس کا عدد سو کے ⅓ سے زیادہ ہے
جو پورے مرد کی پوری دیت ہے۔ جوادی) مرد و عورت ساتھ نماز
پڑھیں تو عورت برابر نہ کھڑی ہو ذرا پیچھے رہے۔ عورت کے جنازہ
کی نماز میں نمازی اسکے سینے کے سامنے کھڑا ہو۔ عورت قبر میں اتاری
جائے تو کمر سے نیچے مرد سہارا دے۔ عورت کے حق میں مرد کی خوشنودی
سے زیادہ کوئی شئے قیمتی نہیں ہے۔ امیر المومنینؑ نے صدیقہ طاہرہؑ

کے سرہانے کھڑے ہو کر دعا کی "پروردگار میں بنتِ رسولؐ سے راضی ہوں۔ پروردگار اس کی وحشت کو انس سے اور تنہائی کو رحمت سے بدل دے۔ پروردگار یہ مظلومہ ہے اس کے حق کا فیصلہ تیرے ذمّہ ہے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ (امام باقرؑ)

باب ۱ تا ۱۰۰

مرسلِ اعظمؐ کے انتقال کے بعد دو یہودی مدینہ آئے اور انھوں نے خلیفہ وقت سے سوالات کیے۔ جوابات نہ ملنے پر طعنہ زن ہوئے۔ ابنِ عباس مولائے کائناتؑ کو بُلا کر لائے۔ آپ نے تمام سوالات کے جوابات دیئے۔ سوالات میں ایک سوال یہ بھی تھا کہ ۱۔۲۔۳۔۴۔۵۔ ۶۔۷۔۸۔۹۔۱۰۔۱۱۔۱۲۔۲۰۔۳۰۔۴۰۔۵۰۔۶۰۔۷۰۔۸۰۔۹۰۔ ۱۰۰ کیا ہے؟ — آپ نے فرمایا ایک خدا۔ دو آدم وحوّا۔ تین عیسائیوں کے خدا۔ چار کتب سماویہ۔ پانچ نماز پنجگانہ۔ چھ ایامِ خلقت سماوات و ارض۔ سات ابوابِ جہنّم۔ آٹھ ابوابِ جنّت۔ مفسد قبائل۔ دس ایامِ عشرہ۔ گیارہ کواکب یوسفؑ۔ بارہ سال کے مہینے۔ بیس حضرت یوسفؑ کی قیمت لگائے گئے درہم۔ تیس۔ تیس روزے۔ چالیس، ایامِ مناجات جنابِ موسیٰؑ، پچاس جناب نوحؑ کے ہزار سالِ تبلیغ سے بچے ہوئے برس۔ ساٹھ مقدارِ کفّارۂ اطعام مساکین — ستّر حضرت موسیٰؑ کے منتخب افراد —

ثمانون مقام سفر کشتی نوح (قریہ کا نام ثمانون تھا) نوّے۔ کشتی نوح کے خانے سو عمر جناب داؤدؑ جس کی اصل ساٹھ تھی اور چالیس جناب آدمؑ نے دیدیئے تھے جب اپنی اولاد میں داؤد کو قلیل العمر دیکھا تھا۔ (ابن عباسؓ)

باب ۱۲۰

پیغمبر اسلامؐ کو ۱۲۰ مرتبہ معراج ہوئی ہے اور ہر مرتبہ ولایت علیؑ اور امامت ائمہ کی تاکید کی گئی ہے۔ (امام صادقؑ)

باب ۲۰۰

امیر المومنینؑ کا اعلان تھا کہ جو شخص خوشی خوشی اسلام لے آئے اور قرآن حفظ کرے اسے سالانہ دوسو دینار بیت المال سے دیئے جائیں گے۔ (ابوالاشہب نخفی)

باب ۳۰۰

مکہ میں قیام کے دوران سال کے عدد کے برابر ۳۶۰ طواف مستحب ہیں اور یہ ممکن نہیں ہے تو کم از کم ۳۶۰ چکر کے برابر طواف کرے۔ (امام صادقؑ)

باب ۴۰۰

امیر المومنینؑ نے ایک نشست میں شریعت کے چارسو مسائل بیان فرمائے تھے جس کی تفصیل خصال صدوقؒ میں جلد ۲ ص ۶۱۰ سے ص ۶۳۷ تک مذکور ہے۔

باب ۲۰۰۰

جنّت کے دروازے پر خلقتِ آسمان و زمین کے ۲ ہزار سال

پہلے سے لکھا ہوا ہے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی اخو رسول اللہ (رسول اکرمؐ)

باب ۔۔۔ ۴۰۰۰

نماز کے چار ہزار باب ہیں۔ (امام رضاؑ)

باب ۔۔۔ ۱۲۰۰۰

اللہ نے بارہ ہزار عالم پیدا کئے ہیں اور ہر عالم اس عالم سے وسیع تر اور بزرگ تر ہے۔ (امام صادقؑ)

باب ۔۔۔ ۱۰۰۰۰۰۰

پروردگار عالم نے دس لاکھ عالم اور دس لاکھ آدم پیدا کئے ہیں۔ اور ہمارا یہ عالم آخری عالم ہے اور ہمارے بزرگ آدم آخری آدم تھے۔

(امام باقرؑ)

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی الْمُؤمِنِین وَالْمُومِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِین وَالْمُسْلِمَات

دعائے روز شنبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِيْنَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيْكٍ وَّالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَادُّ فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِيْ بِصَدِّيْ عَنْ مَّعَاصِيْكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ وَتَمْنَحَنِيْ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ وَلَا تُوْحِشَ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بنام خدائے رحمن و رحیم

آغاز نام خدا سے جو پناہ جو یوں کا کلمہ اور تحفظ خواہوں کا کلام ہے میں خدائے تعالیٰ کے ذریعہ ظالموں کے ظلم، حاسدوں کے مکر اور ستمگروں کے ستم سے پناہ مانگتا ہوں۔ اس کی حمد تمام حمد گذاروں سے زیادہ۔

پروردگار تو واحد بلا شریک اور بادشاہ بلا تملیک ہے نہ کوئی تیرے حکم سے ٹکرانے والا ہے، اور نہ کوئی تیرے ملک کا مقابلہ کرنے والا ہے میرا سوال یہ ہے کہ حضرت محمدؐ پر رحمت نازل کر جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ مجھے اپنی نعمتوں کے شکریہ کی توفیق دے کہ تو راضی ہو جائے جذبۂ اطاعت پابندیٔ عبادت اور استحقاق ثواب پر میری مدد کر۔ مجھے تا حیات گناہوں سے روکے رکھنا اور ان اعمال کی توفیق دیتے رہنا جو کام آنے والے ہیں۔ اپنی کتاب کیلئے میرے سینے کو کشادہ کر دے اس کی تلاوت کے طفیل میرے گناہوں کو ختم کر دے۔ مجھے نفس اور دین کے بارے میں سلامتی عطا فرما۔ میرے اہلِ انس کو مجھ سے وحشت نہ ہو سابق کی طرح باقی زندگی میں اپنے احسانات کا سلسلہ قائم رکھنا ——— تو ارحم الراحمین اور بہترین رحم کرنے والا ہے۔

زیارت حضرت رسولؐ در روز شنبه

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ
رَبِّكَ وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَاَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ
الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَغَلَظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ
وَعَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكَ
اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ
مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ
صَلَوَاتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلٰٓئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ
وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَ
مَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَنَجِيْبِكَ
وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَصِفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ
وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ
وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهٖ

الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا اِلٰهِيْ فَقَدْ اَتَيْتُ نَبِيَّكَ
مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا مِّنْ ذُنُوْبِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْهَا
لِيْ يَا سَيِّدَنَا اَتَوَجَّهُ بِكَ وَبِاَهْلِ بَيْتِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى
رَبِّكَ وَرَبِّيْ لِيَغْفِرَ لِيْ پھر تین مرتبہ کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ
پھر کہے اُصِبْنَا بِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِنَا فَمَآ اَعْظَمَ الْمُصِيْبَةَ بِكَ
حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْيُ وَحَيْثُ فَقَدْ نَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ
رَاجِعُوْنَ يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى
اٰلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِيْنَ هٰذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَاَنَا
فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ فَاَضِفْنِيْ وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ
الضِّيَافَةَ وَمَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِيْ وَاَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ
وَاَجِرْنَا وَاَحْسِنْ اِجَارَتَنَا بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكَ وَاٰلِ بَيْتِكَ
وَبِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ وَبِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ مِّنْ عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ
الْاَكْرَمِيْنَ

یارسول اللہ!

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا تنہا اور بلا شریک ہے۔ آپ اس کے رسول اور حضرت محمدؐ بن عبداللہ ہیں۔ آپ نے اپنے رب کے پیغام کو پہنچایا ہے۔ امّت کو نصیحت کی ہے۔ راہِ خدا میں حکمت اور بہترین موعظہ سے جہاد کیا ہے۔ جو حق آپ کے ذمّہ تھا اسے ادا کیا ہے مومنین پر مہربانی کی ہے۔ کافرین پر سختی کی ہے تا دمِ آخر اللہ کی مخلصانہ عبادت کی ہے۔ خدا آپ کو بلند ترین درجات عطا فرمائے۔

شکر ہے اس معبود کا جس نے ہمیں آپ کے ذریعہ شرک اور ضلالت سے نکال لیا ہے۔ پروردگار! محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور اپنی بہترین رحمت اپنے ملائکہ مقربین، انبیاء مرسلین اور عباد صالحین کی بہترین صلوات اپنے بندے اور رسول، نبی اور امین، منتخب دوست خالص محبت کرنے والے اور ساری مخلوقات سے بہتر حضرت محمدؐ پر نازل فرما۔ انھیں اس مقام محمود تک پہنچا دے جہاں اوّلین و آخرین دیکھ کر رشک کریں۔

پروردگار! تیرا ارشاد ہے کہ اگر یہ بندے اپنے نفس پر ظلم کرنے کے بعد میرے رسوؐل کے پاس آجاتے اور اپنے رب سے توبہ کرتے اور رسوؐل بھی ان کے حق میں سفارش کر دیتا تو بیشک یہ خدا کو بڑا مہربان اور

توبہ قبول کرنے والا پاتے تو پروردگار اب میں تیرے نبی کی بارگاہ میں توبہ واستغفار کرنے کے لئے آگیا ہوں اب میرے گناہوں کو معاف کردے۔

میرے سرکار! میں آپکے اور آپکے اہلبیت کے ذریعہ پروردگار سے التماس کرتا ہوں کہ میرے گناہوں کو بخش دے۔

اناللہ وانا الیہ راجعون آپ کی جدائی سے بڑا صدمہ ہوا ہے یہ کتنی عظیم مصیبت ہے کہ آپ کے جاتے ہی وحی کا سلسلہ منقطع ہوگیا ہم سب آپ کی زیارت سے محروم ہوگئے۔

اے میرے رسول! خدا آپ پر اور آپ کے اہلبیتؑ پر رحمت نازل فرمائے۔

یہ ہفتہ کا دن۔ آپ کا دن ہے اور میں آج کے دن آپ کا مہمان ہوں۔ آپ بہترین ضیافت فرمائیں اور مجھے اپنے دامن رحمت میں پناہ دیں۔ آپ کی منزل اللہ کی نظر میں اور اللہ کی منزل آپ حضرات کی نگاہ میں بہت عظیم ہے اور میں اسی منزلت اور آپ کو ملے ہوئے بے پناہ علم کا واسطہ دیتا ہوں کہ آپ میری سفارش فرمائیں کہ وہ بہترین کرم کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

دعائے روز یکشنبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَہٗ وَلَا اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَہٗ وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَہٗ وَلَا اُمْسِکُ اِلَّا بِحَبْلِہٖ بِکَ اَسْتَجِیْرُ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غِیَرِ الزَّمَانِ وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنِ انْقِضَآءِ الْمُدَّۃِ قَبْلَ التَّاَھُّبِ وَالْعُدَّۃِ وَاِیَّاکَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْہِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ وَبِکَ اَسْتَعِیْنُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ بِہِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ وَاِیَّاکَ اَرْغَبُ فِیْ لِبَاسِ الْعَافِیَۃِ وَتَمَامِھَا وَشُمُوْلِ السَّلَامَۃِ وَدَوَامِھَا وَاَعُوْذُ بِکَ یَا رَبِّ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِکَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِیْنِ فَتَقَبَّلْ مَا کَانَ مِنْ صَلٰوتِیْ وَصَوْمِیْ وَاجْعَلْ غَدِیْ وَمَا بَعْدَہٗ اَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِیْ وَیَوْمِیْ وَاَعِزَّنِیْ فِیْ عَشِیْرَتِیْ وَقَوْمِیْ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ یَقْظَتِیْ وَنَوْمِیْ فَاَنْتَ اللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَبْرَءُ اِلَیْکَ فِیْ یَوْمِیْ ھٰذَا وَمَا بَعْدَہٗ مِنَ الْاٰحَادِ مِنَ الشِّرْکِ وَالْاِلْحَادِ

وَ اُخْلِصُ لَكَ دُعَائِیْ تَعَرُّضاً لِلْاِجَابَةِ وَ اُقِیْمُ عَلٰی طَاعَتِكَ رَجَآءً لِلْاِثَابَةِ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِیْ اِلٰی حَقِّكَ وَ اَعِزَّنِیْ بِعِزِّكَ الَّذِیْ لَا یُضَامُ وَ احْفَظْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَ اخْتِمْ بِالْاِنْقِطَاعِ اِلَیْكَ اَمْرِیْ وَ بِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

بنام خدائے رحمان و رحیم

اس خدا کے نام سے جس کے فضل کے علاوہ کسی سے امید، جس کے عدل کے علاوہ کسی سے خوف، جس کے قول کے علاوہ کسی پر اعتماد اور جس کی رسّی کے علاوہ کسی سے تمسُّک نہیں ہے۔

پروردگار! میں ظلم و ستم، انقلابات زمانہ، تسلسل آلام، تواتر حوادث اور تیاری و آمادگی سے پہلے وقت نکل جانے کے مقابلہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور اصلاح وا صلاح میں تیری ہدایت۔ ہر کامیابی و کامرانی میں تیری نصرت کا طلبگار ہوں۔ میری خواہش ہے کہ مکمّل عافیت اور دائمی سلامتی کا لباس عطا فرما۔ مجھے شیاطین کے اشارات اور سلاطین کے مظالم سے محفوظ رکھنا۔ میری نماز اور میرے روزہ کو قبول فرما اور میرے کل کو آج سے بہتر قرار دے۔ مجھے قوم و قبیلہ میں عزت عطا فرما اور سوتے جاگتے میرا تحفظ فرما۔ تو بہترین حفاظت کرنے والا اور حقیقتاً ارحم الراحمین ہے۔

خدایا میں تجھ سے آج اور آج کے بعد ہر یکشنبہ کو شرک والحاد سے پناہ مانگتا ہوں یہ میری دُعائے مخلصانہ ہے کہ شاید قبول ہو جائے اور میری عبادت مسلسل ہے کہ شاید ثواب کا استحقاق پیدا ہو جائے۔ اپنے بہترین

مخلوق، اپنے حق کے داعی حضرت محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی زوال ناپذیر عزت سے سرفراز فرما اور اپنی نہ سونے والی آنکھوں سے میری حفاظت فرما۔ میرا خاتمہ تیری طرف توجہ پر ہو اور میری عمر مغفرت پر تمام ہو کہ تو بہترین معاف کرنے والا اور بڑا مہربان ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

زیارت حضرت امیر المؤمنینؑ بروز یکشنبہ

اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالدَّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيئَةِ الْمُثْمِرَةِ بِالنُّبُوَّةِ الْمُونِقَةِ بِالْإِمَامَةِ وَعَلَى ضَجِيعَيْكَ آدَمَ وَنُوحٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْمَلٰئِكَةِ الْمُحْدِقِينَ بِكَ وَالْحَافِّينَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هٰذَا يَوْمُ الْأَحَدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَأَنَا ضَيْفُكَ فِيهِ وَجَارُكَ فَأَضِفْنِي يَا مَوْلَايَ وَأَجِرْنِي فَإِنَّكَ كَرِيمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَأْمُورٌ بِالْإِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ إِلَيْكَ فِيهِ وَرَجَوْتُهُ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَآلِ بَيْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَنْزِلَتِهِ عِنْدَكُمْ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

زیارت حضرت فاطمہ زہرا علیہا السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَکِ الَّذِیْ خَلَقَکِ فَوَجَدَکِ
لِمَا امْتَحَنَکِ صَابِرَةً اَنَا لَکِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰی مَا اَتٰی بِهٖ
اَبُوْکِ وَ وَصِیُّهٗ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیْهِمَا وَ اَنَا اَسْئَلُکِ اِنْ کُنْتُ
صَدَّقْتُکِ اِلَّا اَلْحَقْتِنِیْ بِتَصْدِیْقِیْ لَهُمَا لِتُسَرَّ نَفْسِیْ
فَاشْهَدِیْ اَنِّیْ ظَاهِرٌ بِوِلَایَتِکِ وَوِلَایَةِ اٰلِ بَیْتِکِ
صَلَوَاتُ اللهِ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

زیارت امیرالمومنینؑ بزبان حضرت صاحب العصرؑ

بروز یکشنبہ

سلام اس نبوی شجرہ اور ہاشمی درخت پر جس کا ثمر نبوت اور جسکی رونق امامت ہے سلام ہو آپ پر اور آپکے پاس سونے والے حضرت آدمؑ اور حضرت نوحؑ پر اور آپکے قبر کے گرد حلقہ بنانے والے ملائکہ پر۔ سلام ہو آپ پر اور آپ کے اہلبیت طیبین و طاہرین پر۔

یا امیرالمومنینؑ۔ آج یکشنبہ کا دن ہے اور یہ دن آپ کے نام سے منسوب ہے۔ آج میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں۔ میری ضیافت فرمایئے اور مجھے پناہ دیجئے کہ آپ ضیافت کو دوست رکھتے ہیں اور پناہ دینے پر مامور ہیں۔ میری آرزوں کو پورا کیجئے۔ آپ کو خدا کی بارگاہ میں اپنی اور اپنے اہلبیت کی منزلت کا واسطہ ہے اور اس عظمت پرورد گار کا واسطہ ہے جو آپ کی نظر میں ہے آپ کو اپنے ابن عم رسولِ اکرمؐ کا واسطہ کہ میری حاجتوں کو پورا فرمایئے۔

زیارت حضرت فاطمہ زہراؑ

سلام ہو اس صابرہ پر جس کا امتحان پروردگار نے لیا اور اسے صابر پایا۔ میں آپ کی تصدیق کرتا ہوں اور آپ کے پدر بزرگوار اور ان کے وصی کے لائے ہوئے احکام پر صابر و شاکر ہوں۔

آپ سے میری یہی ہے کہ اگر میری تصدیق واقعی ہے تو مجھے ان حضرات کی بارگاہ تک پہنچا دیجیے تاکہ میرا دل خوش ہو جائے ۔ آپ گواہ رہیں کہ میں آپ اور آپ کے گھر والوں کی محبت کے طفیل طیّب و طاہر ہوں اور ان کی مودّت کا اعلان کرنے والا ہوں ۔

پروردگار! یہ میری التماس ہے کہ میری تصدیق کی برکت سے مجھے ان حضرات کی خدمت اور ان کے درجہ تک پہنچا دے تاکہ میں اپنے نفس کو بشارت دے سکوں کہ ان کی محبت کے صدقہ میں پاک و پاکیزہ ہو گیا ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

دعای روز دوشنبه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يُشْهِدْ اَحَدًا حِيْنَ فَطَرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا اتَّخَذَ مُعِيْنًا حِيْنَ بَرَءَ النَّسَمَاتِ لَمْ يُشَارَكْ فِى الْاِلٰهِيَّةِ
وَلَمْ يُظَاهَرْ فِى الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ
وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهٖ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ لِعَظَمَتِهٖ
فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا وَصَلَوَاتُهٗ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَبَدًا وَسَلَامُهٗ دَائِمًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
اَوَّلَ يَوْمِىْ هٰذَا صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ وَاَوْسَطُهٗ جَزَعٌ وَاٰخِرُهٗ
وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ وَكُلِّ
وَعْدٍ وَعَدْتُهٗ وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ
فِىْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِىْ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ
مِنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ قِبَلِىْ مَظْلِمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِىْ نَفْسِهٖ
اَوْ فِىْ عِرْضِهٖ اَوْ فِىْ مَالِهٖ اَوْ فِىْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٌ

اِغْتَبْتُهُ بِهَا اَوْ تَحَامَلْتُ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ

اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا اَوْ حَيًّا كَانَ اَوْ

مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ رَدِّهَا اِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ

مِنْهُ فَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيْبَةٌ

لِمَشِيَّتِهٖ وَمُسْرِعَةٌ اِلٰى اِرَادَتِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّيْ بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ رَحْمَةً

اِنَّهٗ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهِبَةُ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَوْلِنِيْ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اِثْنَيْنِ نِعْمَتَيْنِ

مِنْكَ ثِنْتَيْنِ سَعَادَةً فِيْ اَوَّلِهٖ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةً فِيْ اٰخِرِهٖ

بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ الْاِلٰهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ سِوَاهُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بنامِ خدائے رحمان و رحیم

ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے زمین و آسمان کی تخلیق میں کسی کو گواہ نہیں بنایا اور جانداروں کی پیدائش میں کسی سے مدد نہیں لی۔ اس کی خدائی میں کوئی شریک اور اس کی یکتائی کا کوئی محافظ نہیں ہے۔ زبانیں اس کی تعریف کی انتہا سے قاصر اور عقلیں اسکی معرفت کی گہرائیوں تک پہنچنے سے عاجز ہیں۔ سرکش اس کی ہیبت کے سامنے متواضع اور چہرے اس کے خوف کے سامنے خاضع ہیں۔ دنیا کے سارے باعظمت اس کی عظمت کے سامنے رام ہیں۔

پروردگار! تیرے لئے مسلسل۔ متواتر اور پیہم و مرتب حمد ہے اور تیرے رسول پر دائمی اور سرمدی صلوٰت و سلام ہے۔

پروردگارا! آج کے دن کی ابتدا کو صلاح، اوسط کو فلاح اور آخر کو کامیابی قرار دے میں تجھ سے اس دن سے پناہ مانگتا ہوں جس کی ابتداء خوف، اوسط رنج اور انتہاء درد و الم ہو۔

خدایا میں تجھ سے ہر اس نذر اور وعدہ اور عہد کی معافی چاہتا ہوں جس کو وفا نہیں کرسکا ہوں میں تیرے بندوں کے بارے میں ان مظالم سے بھی پناہ چاہتا ہوں کہ اگر میری طرف سے کسی تیرے بندے

یا تیری کنیز کے نفس، آبرو، مال، اہل و عیال کے بارے میں کوئی زیادتی ہوگئی ہے یا میں نے کسی کی غیبت کی ہے کسی پر جذبات، خواہشات، تکبّر، غرور۔ ریا کاری یا تعصب کی بنا پر کوئی زیادتی کی ہے اور پھر اس کے حق کو ادا نہیں کرسکا یا اس سے معافی نہیں مانگ سکا تو اب تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ان کے طفیل میں جس طرح بھی چاہے اپنی طرف سے رحمت و نعمت دیکر اسے مجھ سے راضی کردے تو مالک الحاجات ہے۔ تیری مشیت اور ارادہ کے سامنے تمام حاجتیں سربسجود ہیں۔ تیرے پاس نہ مغفرت کی کمی ہے نہ موہبت اور عطایا کی تو ارحم الراحمین ہے۔

پروردگارا آج دوشنبہ کا دن ہے۔ آج مجھے دو نعمتیں عنایت فرما ایک اوّل میں اطاعت کی سعادت اور ایک آخر میں مغفرت کی نعمت کہ تو خدائے برحق ہے اور تیرے علاوہ کوئی گناہوں کے بخشنے والا نہیں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

زیارت روز دوشنبہ امام حسن و امام حسین علیہما السلام

زیارت امام حسن علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ اَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِینَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُورَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَیَانَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَاصِرَ دِینِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا السَّیِّدُ الزَّكِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْبَرُّ الْوَفِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْقَائِمُ الْاَمِینُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِیلِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْهَادِی الْمَهْدِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا التَّقِیُّ النَّقِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْحَقُّ الْحَقِیقُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الشَّهِیدُ الصِّدِّیقُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

(روز دوشنبہ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاۗءِ الْعَالَمِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَّ اللّٰهَ مُخْلِصًا وَجَاهَدْتَّ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَعَلَيْكَ السَّلَامُ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَنَا يَا مَوْلَايَ مَوْلًى لَّكَ وَلِاٰلِ بَيْتِكَ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ مُّؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَكُمْ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمَا وَبِاسْمِكُمَا وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفُكُمَا فَاَضِيْفَانِيْ وَاَحْسِنَا ضِيَافَتِيْ فَنِعْمَ مَنِ اسْتُضِيْفَ بِهٖ اَنْتُمَا وَاَنَا فِيْهِ مِنْ جِوَارِكُمَا فَاَجِيْرَانِيْ فَاِنَّكُمَا مَاْمُوْرَانِ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكُمَا وَاٰلِكُمَا الطَّيِّبِيْنَ

روز دوشنبہ

زیارت امام حسنؑ علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے رسولؐ رب العالمین کے فرزند۔ سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ کے دلبند سلام ہو آپ پر اے حبیبِ خدا۔ اے منتخبِ خدا۔ اے امینِ خدا۔ اے حجت اللہ۔ اے نور ربانی۔ اے صراطِ مستقیم اے بیانِ حکمِ الٰہی۔ اے ناصر دینِ کردگار۔ اے سیّد پاکیزہ صفات اے محسن باوفا اے قائم امانت دار، اے عالمِ تاویلِ قرآن۔ اے ہادی مہدی۔ اے طاہر زکی۔ اے تقی نقی۔ اے حق ثابت اور اے شہید صادق و صدیق۔ اے ابو محمدؑ الحسن بن علی ساری رحمتیں اور برکتیں آپ کے لئے ہیں۔

زیارت امام حسین علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولؐ۔ اے فرزند امیر المومنینؑ۔ اے فرزند سیدۃ نساء العالمینؑ! میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم کی ہے۔ زکوٰۃ ادا کی ہے۔ نیکیوں کا حکم دیا ہے۔ برائیوں سے روکا ہے۔ اللہ کی مخلصانہ عبادت کی ہے۔ راہ خدا میں مکمل جہاد کیا ہے یہاں تک کہ شہادت سے ہمکنار ہو گئے ہیں۔

میری طرف سے آپ پر اور آپ کے اہلبیت۔ طیّبین وطاہرین پر سلام اس وقت تک جب تک میں باقی رہوں اور یہ لیل و نہار باقی رہیں۔

میں آپ کا اور آپ کے گھر والوں کا غلام ہوں۔ جس سے آپ کی صلح ہے اس سے صلح کرنے والا ہوں اور جس سے آپ کی جنگ ہے اس سے جنگ کرنے والا ہوں۔ آپ کے خفیہ و علانیہ ظاہر و باطن سب پر ایمان رکھتا ہوں خدا اوّلین و آخرین سب میں سے آپ کے دشمنوں پر لعنت کرے۔ میں ان سب سے بَری اور بیزار ہوں۔

اے میرے مولا حسنؑ اور میرے آقا حسینؑ آج دوشنبہ کا دن ہے اور یہ دن آپ کے نام سے منسوب ہے میں آپ حضرات کا مہمان ہوں لہٰذا میری بہترین ضیافت فرمایئے۔ آپ سے بہتر ضیافت کرنیوالا کون ہوگا میں آپ کی خدمت میں ہوں مجھے پناہ دیجئے کہ آپ سے اچھا پناہ دینے والا کون ہوگا۔ خدا آپ پر اور آپ کی پاکیزہ اولاد پر رحمتیں نازل فرمایئے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

دعای روز سه شنبه

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ حَقُّہٗ کَمَا یَسْتَحِقُّہٗ حَمْدًا کَثِیْرًا وَّاَعُوْذُ بِہٖ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ وَاَعُوْذُ بِہٖ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الَّذِیْ یَزِیْدُنِیْ ذَنْبًا اِلٰی ذَنْبِیْ وَاَحْتَرِزُ بِہٖ مِنْ کُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَآئِرٍ وَّعَدُوٍّ قَاھِرٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ جُنْدِکَ فَاِنَّ جُنْدَکَ ھُمُ الْغَالِبُوْنَ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ حِزْبِکَ فَاِنَّ حِزْبَکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْلِیَآئِکَ فَاِنَّ اَوْلِیَآئَکَ لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ فَاِنَّہٗ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیْ فَاِنَّھَا دَارُ مَقَرِّیْ وَاِلَیْھَا مِنْ مُّجَاوَرَۃِ اللِّئَامِ مَفَرِّیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّالْوَفَاۃَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَتَمَامِ عِدَّۃِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَھَبْ لِیْ فِی الثُّلَاثَآءِ ثَلَاثًا لَاتَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَاغَمًّا اِلَّا اَذْھَبْتَہٗ وَلَاعَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَہٗ بِبِسْمِ

اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهٗ سَخَطُهٗ وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهٗ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بنام خدائے رحمان ورحیم

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے کہ حمد اللہ کا حق ہے اور وہ حمد کثیر کا حقدار ہے میں اپنے نفس کے شر سے پناہ چاہتا ہوں کہ نفس برائیوں کا حکم دینے والا ہے مگر یہ کہ خدا رحم کر دے۔

میں اس شیطان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو گناہوں میں اضافہ کا سبب بنتا ہے اور پھر خدا ہی کے ذریعہ ہر بدکار سرکش، ظالم بادشاہ اور بے رحم دشمن سے پناہ مانگتا ہوں۔

پروردگارا مجھے اپنے لشکر میں سے قرار دے کہ تیرا لشکر غالب ہے اور اپنے گروہ میں سے قرار دے کہ تیرا گروہ نجات یافتہ ہے اور اپنے دوستوں میں سے قرار دے کہ تیرے دوستوں کے لئے خوف اور حزن نہیں ہے۔

پروردگارا میرے دین کی اصلاح کر کہ وہ میرے کاموں کا محافظ ہے اور میری آخرت کی اصلاح کر کہ وہ میری آخری منزل ہے اور دنیا کے ذلیلوں کی ہمسائیگی سے پناہ کی جگہ ہے معبودا! میری حیات کو نیکیوں میں زیادتی اور میری موت کو برائیوں سے راحت کا ذریعہ قرار دے۔

حضرت محمدؐ پر رحمت نازل کر کہ وہ انبیاء کے خاتم اور مرسلین کے

ھیتم ہیں ان کی آل طاہرین اور اصحاب برگزیدہ پر رحمت نازل فرما اور مجھے سہ شنبہ کے دن تین چیزیں عنایت فرما۔ میرے سارے گناہوں کو معاف کر دے۔ سارے ہم وغم کو رفع کر دے اور سارے دشمنوں کو دور کر دے۔ میں تیرے نام کے سہارے جو بہترین نام ہے اور تیرے سہارے کہ تو آسمانوں اور زمینوں کا خالق و مالک ہے ان تمام بُری باتوں سے بچنا چاہتا ہوں جن کی ابتدا غضب کردگار ہے اور ان تمام اچھائیوں کو حاصل کرنا چاہتا ہوں جن کی ابتدا رضائے الٰہی ہے۔

اے احسانات کے مالک! میری زندگی کا خاتمہ مغفرت پر فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

زیارت روز سہ شنبہ

باسم حضرت امام زین العابدین و امام محمد باقر و امام جعفر صادق علیہم السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا خُزَّانَ عِلْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا تَرَاجِمَۃَ وَحْیِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَئِمَّۃَ الْھُدٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَعْلَامَ التُّقٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلَادَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّکُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِکُمْ مُعَادٍ لِاَعْدَائِکُمْ مُوَالٍ لِاَوْلِیَائِکُمْ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَالٰی اٰخِرَھُمْ کَمَا تَوَالَیْتُ اَوَّلَھُمْ وَاَبْرَءُ مِنْ کُلِّ وَلِیْجَۃٍ دُوْنَھُمْ وَاَکْفُرُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰی صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ یَا مَوَالِیَّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْعَابِدِیْنَ وَسُلَالَۃَ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَادِقًا مُصَدَّقًا فِی الْقَوْلِ وَالْفِعْلِ یَا مَوَالِیَّ ھٰذَا یَوْمُکُمْ وَھُوَ یَوْمُ الثُّلَثَاءِ وَاَنَا فِیْہِ ضَیْفٌ لَکُمْ وَمُسْتَجِیْرٌ بِکُمْ فَاَضِیْفُوْنِیْ وَاَجِیْرُوْنِیْ بِمَنْزِلَۃِ اللّٰہِ عِنْدَکُمْ وَاٰلِ بَیْتِکُمُ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ

روز شنبہ

زیارتِ حضرتِ امام زین العابدینؑ۔ امام محمدؐ باقرؑ امام جعفر صادقؑ

سلام ہو آپ حضرات پر! اے علم خدا کے خزانہ دارو۔ سلام ہو آپ حضرات پر اے وحی خدا کے ترجمانو! سلام ہو آپ حضرات پر اے ائمہ ہدیٰ۔ سلام ہو آپ حضرات پر اے تقویٰ کے پرچم دارو!۔ سلام ہو آپ پر اے اولادِ رسُولِ ہدا۔

میں آپ حضرات کے حق کا عارف اور آپ کی شان کا بصیرت دار ہوں آپ کے دشمنوں کا دشمن اور آپ کے دوستوں کا دوست ہوں۔ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں اور آپؑ پر نزولِ رحمت پروردگار ہو۔

خدایا میں ان حضرات کے اول و آخر سب کو دوست رکھتا ہوں اور ان کے اغیار کی محبّت سے بالکل بری ہوں۔ میں ہر طاغوت و سرکش اور لات و عزّیٰ سے انکار رکھتا ہوں

میرے آقاؤ! آپ پر صلوات و رحمت و برکات پروردگار ہو۔ اور سلام ہو آپ پر اے عابدین کے سردار اور اولیاء کے خلاصۂ خاندان۔ سلام ہو آپ پر اے باقر علوم انبیاء و مرسلین۔

سلام ہو آپ پر اے قول وفعل کے صادق ومصدق !

میرے سرکارو ! یہ سہ شنبہ کا دن آپ حضرات کا دن ہے اور میں آپ حضرات کا مہمان اور آپ کی پناہ کا طلبگار ہوں۔ آپ میری ضیافت فرمائیں اور مجھے پناہ دیں۔ آپ حضرات کو اپنے اور اپنے اہلِ خاندان کے نزدیک عظمت ومنزلتِ پروردگار کا واسطہ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

دعای روز چهارشنبه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا
لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِیْ مِنْ مَّرْقَدِیْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ
سَرْمَدًا حَمْدًا دَآئِمًا لَّا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصِیْ لَهُ الْخَلَائِقُ
عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ وَ
قَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَ
اَبْلَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ اَدْعُوْكَ
دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهٗ وَانْقَطَعَتْ حِيْلَتُهٗ وَاقْتَرَبَ
اَجَلُهٗ وَتَدَانٰى فِی الدُّنْيَا اَمَلُهٗ وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهٗ
وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيْطِهٖ حَسْرَتُهٗ وَكَثُرَتْ زَلَّتُهٗ وَعَثْرَتُهٗ وَخَلَصَتْ
لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَارْزُقْنِیْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِیْ صُحْبَتَهٗ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اقْضِ لِیْ فِی الْاَرْبِعَاءِ اَرْبَعًا اجْعَلْ قُوَّتِیْ فِیْ طَاعَتِكَ وَنَشَاطِیْ فِیْ
عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِیْ فِیْ ثَوَابِكَ وَزُهْدِیْ فِيْمَا يُوْجِبُ لِیْ اَلِيْمَ عِقَابِكَ
اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ

بنام خدائے رحمان ورحیم

شکر ہے اس معبود کا جس نے رات کو پردہ پوش، نیند کو وسیلہ راحت اور دن کو وجہ حرکت قرار دیا ہے۔

معبود تیرا شکر ہے کہ تو نے مجھے نیند سے دوبارہ زندہ اٹھایا ہے ورنہ تو چاہتا تو اس نیند کو دائمی بنا دیتا۔ تیرے لئے اختتام ناپذیر شکر اور ناقابل اعداد و شمار تعریفیں ہیں۔

تیرا شکر ہے کہ تو نے صحیح وسالم پیدا کیا۔ قضا و قدر، موت وحیات، مرض وصحت عافیت وبلا، سب تیرے اختیار میں ہے تو عرش کا صاحب اختیار اور ملک عالم کا حاکم ہے۔

منزلِ دعا میں میری حالت اس شخص کی ہے جس کے وسائل کمزور۔ تدبیریں ناکام موت نزدیک۔ آرزوئیں قریب ختم۔ رحمت کی احتیاج زیادہ۔ خطاؤں کی بنا، پر حسرت بے پناہ اور لغزشوں کی کثرت ہو اور پھر خلوصِ دل سے توبہ کرے۔

پروردگار! خاتم النبیین محمدؐ اور ان کی آلِ طاہرینؑ پر رحمتیں نازل فرما اور ہمیں انکی شفاعت وصحبت سے فیضیاب کر تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

پروردگار چہار شنبہ کے دن میری چار حاجتیں پوری کر دے۔
مجھے اطاعت کی قوت، عبادت میں نشاط، ثواب کی رغبت اور اسباب عذاب سے نفرت عطا فرما۔

تو اپنے ارادوں میں بڑا لطیف اور مہربانی کرنے والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

زیارت روز چہار شنبہ

باسم حضرت موسیٰ بن جعفر و امام رضا و امام محمد تقی و امام علی النقی علیہم السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْلِيَاۤءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُوْرَ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ لَقَدْ عَبَدْتُمُ اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ وَجَاهَدْتُّمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتَاكُمُ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَاۤئَكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِّنْهُمْ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُّحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَنَا مَوْلًى لَّكُمْ مُّؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ فِيْ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَهُوَ يَوْمُ الْاَرْبِعَاۤءِ وَمُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ فَاَضِيْفُوْنِيْ وَاَجِيْرُوْنِيْ بِاٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

روز چہار شنبہ

زیارت امام موسیٰ بن جعفرؑ، امام رضاؑ، امام محمد تقیؑ، امام علی نقیؑ

سلام ہو آپ پر اے اولیاء خدا، سلام ہو آپ پر اے حجت پروردگار سلام ہو آپ پر اے تاریکی زمین کے انوار تاباں

صلوات وسلام ہو آپ پر اور آپ کے اہلبیت طیّبین وطاہرین پر میرے ماں باپ آپ پر قربان کہ آپ نے خدا کی پرخلوص عبادت کی ہے اور مرتے دم تک راہِ خدا میں جہاد کیا ہے۔ خدا جن و انس میں آپ کے سارے دشمنوں پر لعنت کرے کہ میں ان سب سے بری اور بیزار ہوں۔

میرے مولا ابو ابراہیم موسیٰ بن جعفر میرے مولا ابوالحسن علی بن موسیٰ رضا ــــ میرے مولا ابو جعفر محمدؑ بن علیؑ میرے مولا ابوالحسن علی بن محمدؑ ــــ میں آپ حضرات کا غلام اور آپ کے ظاہر و باطن پر ایمان رکھنے والا ہوں ــــ میں آج چہار شنبہ کے دن آپ حضرات کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں۔ آپ میری ضیافت فرمائیں اور مجھے پناہ دیں۔ آپکو آپ کے اہلبیت طیّبین وطاہرین کا واسطہ۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

دعای روز پنجشنبه

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ اَذۡهَبَ اللَّیۡلَ مُظۡلِمًا بِقُدۡرَتِهٖ وَجَآءَ بِالنَّهَارِ مُبۡصِرًا بِرَحۡمَتِهٖ وَکَسَانِیۡ ضِیَآئَهٗ وَاَنَا فِیۡ نِعۡمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ فَکَمَا اَبۡقَیۡتَنِیۡ لَهٗ فَاَبۡقِنِیۡ لِاَمۡثَالِهٖ وَصَلِّ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَفۡجَعۡنِیۡ فِیۡهِ وَفِیۡ غَیۡرِهٖ مِنَ اللَّیَالِیۡ وَالۡاَیَّامِ بِارۡتِکَابِ الۡمَحَارِمِ وَاکۡتِسَابِ الۡمَاٰثِمِ وَارۡزُقۡنِیۡ خَیۡرَهٗ وَخَیۡرَ مَا فِیۡهِ وَخَیۡرَ مَا بَعۡدَهٗ وَاصۡرِفۡ عَنِّیۡ شَرَّهٗ وَشَرَّ مَا فِیۡهِ وَشَرَّ مَا بَعۡدَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ بِذِمَّةِ الۡاِسۡلَامِ اَتَوَسَّلُ اِلَیۡکَ وَبِحُرۡمَةِ الۡقُرۡاٰنِ اَعۡتَمِدُ عَلَیۡکَ وَبِمُحَمَّدٍ الۡمُصۡطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ اَسۡتَشۡفِعُ لَدَیۡکَ فَاعۡرِفِ اللّٰهُمَّ ذِمَّتِیَ الَّتِیۡ رَجَوۡتُ بِهَا قَضَآءَ حَاجَتِیۡ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ اَللّٰهُمَّ اقۡضِ لِیۡ فِی الۡخَمِیۡسِ خَمۡسًا لَا یَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا کَرَمُکَ وَلَا یُطِیۡقُهَا اِلَّا نِعَمُکَ سَلَامَةً اَقۡوٰی بِهَا عَلٰی طَاعَتِکَ وَعِبَادَةً اَسۡتَحِقُّ بِهَا جَزِیۡلَ مَثُوۡبَتِکَ وَسَعَةً فِی الۡحَالِ مِنَ الرِّزۡقِ الۡحَلَالِ وَاَنۡ تُؤۡمِنَنِیۡ فِیۡ مَوَاقِفِ الۡخَوۡفِ بِاَمۡنِکَ وَتَجۡعَلَنِیۡ مِنۡ طَوَارِقِ الۡهُمُوۡمِ وَ

الْغُمُوْمِ فِیْ حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ تَوَسُّلِیْ بِهٖ شَافِعًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ نَافِعًا اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰاحِمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بنام خدائے رحمان و رحیم

شکر ہے اس معبود کا جس نے اپنی قدرتِ کاملہ سے تاریکی شب کا سلسلہ تمام کیا اور اپنی رحمتِ کاملہ سے روز روشن کا چہرہ دکھایا اور مجھے اپنی نعمتوں سے لباس نور عنایت فرمایا۔

پروردگار جس طرح تو نے مجھے آج تک باقی رکھا ہے آئندہ بھی باقی رکھنا اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمتیں نازل فرماتے رہنا مجھے آج یا آج کے بعد کسی بھی شب و روز میں حرام کے ارتکاب اور گناہ کے اکتساب کا صدمہ نہ ہو۔ مجھے آج اور آج کے بعد ہر دن کی نیکی عنایت فرمانا اور ہر روز کے شر سے محفوظ رکھنا۔

پروردگار! میں اسلام کے عہد و پیمان، قرآن کی حرمت اور محمدؐ مصطفیٰؐ کی عظمت کے سہارے دعا کرتا ہوں کہ مجھے اس عہد و پیمان کی معرفت عطا فرما جس سے حاجتیں پوری ہوتی ہیں کہ تو بڑا مہربان اور رحم کرنے والا ہے ہے۔ پروردگار مجھے پنجشنبہ کے دن پانچ ایسی نعمتیں عطا فرما جنھیں تیرے کرم اور تیری نعمتوں کے علاوہ کوئی نہیں عطا کرسکتا۔

مجھے وہ سلامتی دے جس سے اطاعت کی قوت پیدا ہو اور وہ جذبہ

عبادت دے جس سے ثواب کا استحقاق پیدا ہو۔ مجھے رزق حلال کی فوری وسعت اور مقامات خوف میں ہر آن امان عطا فرما۔ تمام ہم وغم دُنیا سے مجھے اپنے قلعہ عافیت میں رکھنا

حضرات محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ان کے وسیلہ کو میرے لئے شافع اور روز قیامت نافع قرار دے کہ تو بڑا مہربانی کرنے والا ہے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

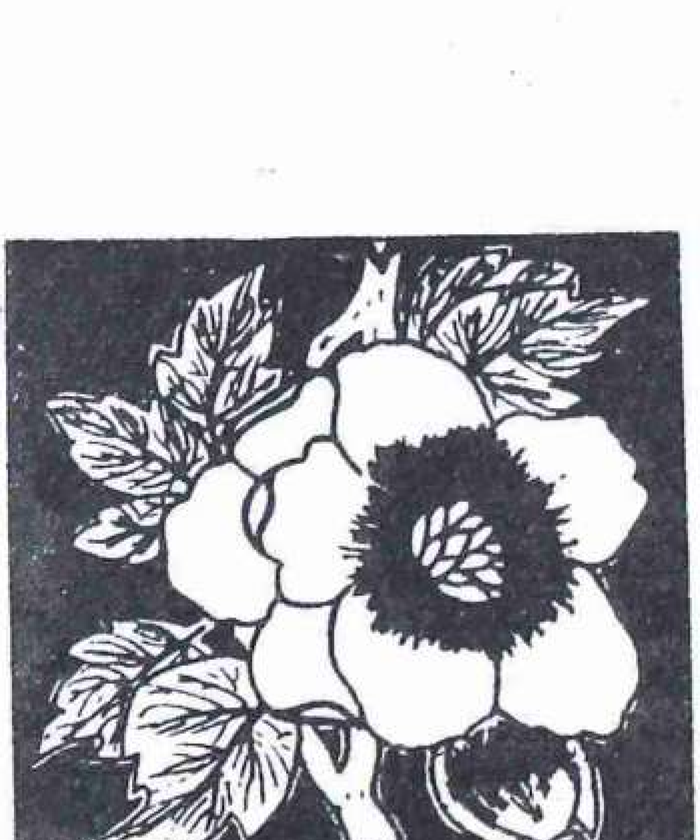

زیارت روز پنجشنبہ

روز حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ وَ خَالِصَتَهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اِمَامَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَوَارِثَ الْمُرْسَلِیْنَ وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَیْتِكَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ یَا مَوْلَایَ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ اَنَا مَوْلًى لَّكَ وَلِاٰلِ بَیْتِكَ وَهٰذَا یَوْمُكَ وَهُوَ یَوْمُ الْخَمِیْسِ وَاَنَا ضَیْفُكَ فِیْهِ وَمُسْتَجِیْرٌ بِكَ فِیْهِ فَاَحْسِنْ ضِیَافَتِیْ وَاِجَارَتِیْ بِحَقِّ اٰلِ بَیْتِكَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

روز پنجشنبہ

زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے ولی خدا!

سلام ہو آپ پر اے حجتِ پروردگار!

سلام ہو آپ پر اے امامِ مومنین اور وارث مرسلین!

خدا آپ اور آپ کے گھر والوں پر رحمتیں نازل فرمائے میرے مولا حضرت ابو محمد الحسن بن علی — میں آپ اور آپ کے گھر والوں کا غلام ہوں اور آج پنجشنبہ کا دن آپ کا دن ہے لہٰذا میں آج آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ میں ہوں آپ میری خاطر فرمائیں اور مجھے پناہ دیں۔ میں آپ کو آپ کے طیب و طاہر اہلِ بیتؑ کا واسطہ دیتا ہوں۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ علیٰ محمدٍ وآلِ محمدٍ

دعای روز جمعه

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَاۤءِ وَالْاِحْیَاۤءِ وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَاۤءِ
الْاَشْیَاۤءِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ لَا یَنْسٰی مَنْ ذَکَرَهٗ وَلَا یَنْقُصُ مَنْ
شَکَرَهٗ وَلَا یُخَیِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا یَقْطَعُ رَجَاۤءَ مَنْ رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اُشْهِدُكَ وَکَفٰی بِكَ شَهِیْدًا وَّاُشْهِدُ جَمِیْعَ مَلَاۤئِکَتِكَ وَ
سُکَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِیَاۤئِكَ
وَرُسُلِكَ وَاَنْشَأْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَلَا عَدِیْلَ
وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِیْلَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ
اٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَدّٰی مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَی الْعِبَادِ وَجَاهَدَ
فِی اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ
الثَّوَابِ وَاَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِّنَ الْعِقَابِ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی
دِیْنِكَ مَا اَحْیَیْتَنِیْ وَلَا تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَشِیْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِیْ

فِي زُمْرَتِهٖ وَوَفِّقْنِيْ لِاَدَآءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ

فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِاَهْلِهَا مِنَ الْعَطَآءِ فِيْ يَوْمِ

الْجَزَآءِ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بنام خدائے رحمان ورحیم

تمام نعمتیں اس اللہ کے لئے ہیں جو ایجادِ حیات سے پہلے بھی تھا اور فنائے کائنات کے بعد بھی رہے گا ۔ وہ ایسا باخبر ہے جو بھولتا نہیں ہے اور ایسا قدر دان ہے جو شکرگذاروں کے یہاں کمی نہیں کرتا۔ دُعا کرنے والوں کو مایوس نہیں کرتا اور امیدواروں کو بے آسرا نہیں بناتا۔

پروردگار میں تجھے اور تیرے ملائکہ اور تیرے ساکنان فلک حاملان عرش اور جُملہ انبیاء و مرسلین اور انواع و اقسامِ مخلوقات کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں تیری وحدانیت کا قائل اور تیرے پیغمبر محمد مصطفٰےؐ کی رسالت و عبدیت کا معترف ہُوں کہ تیرے پیغمبرؐ نے ہر پیغام کو پہنچایا ہے اور تیری راہ میں جہاد کا حق ادا کیا ہے ۔ ہر ثوابِ برحق کی بشارت دی ہے اور ہر عذابِ واقعی سے ڈرایا ہے ان تمام گواہوں کے مقابلہ میں میرے لئے تنہا تیری گواہی بھی کافی ہے۔

پروردگار! مجھے آخری دم تک اپنے دین پر ثابت قدم رکھنا اور ہدایت کے بعد پھر میرے دل میں کجی نہ پیدا ہونے دینا۔ مجھے اپنی رحمت کاملہ سے بہرہ ور فرما کہ تو بڑا مہربانی کرنے والا ہے۔

حضرات محمد وآلِ محمدؑ پر رحمتیں نازل فرما۔ان کے شیعوں اور اطاعت گذاروں میں شمار کر۔ان کے گروہ میں محشور کر اور جمعہ کے دن کے ہر فریضہ اور ہر اطاعت کی توفیق عطا فرما بلکہ جو کچھ قیامت کے دن تمام اہلِ اطاعت کو عطا فرمانے والا ہے اس میں میرا بھی نصیب قرار دے کہ تو بہترین عزت والا اور صاحبِ حکمت ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

زیارت روز جمعہ

روز حضرت صاحب الزّمان علیہ السلام

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا عَیْنَ اللّٰهِ فِیْ خَلْقِهٖ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ اللّٰهِ الَّذِیْ یَهْتَدِیْ بِهِ الْمُهْتَدُوْنَ وَ یُفَرَّجُ بِهٖ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَآئِفُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْوَلِیُّ النَّاصِحُ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا سَفِیْنَةَ النَّجَاةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا عَیْنَ الْحَیٰوةِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَعَلٰۤی اٰلِ بَیْتِكَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ عَجَّلَ اللّٰهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَ ظُهُوْرِ الْاَمْرِ اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَوْلاَیَ اَنَا مَوْلاَكَ عَارِفٌ بِاُوْلٰكَ وَاُخْرٰكَ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی بِكَ وَبِاٰلِ بَیْتِكَ وَاَنْتَظِرُ ظُهُوْرَكَ وَظُهُوْرَ الْحَقِّ عَلٰی یَدَیْكَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ یُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ یَّجْعَلَنِیْ مِنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ لَكَ وَالتَّابِعِیْنَ وَالنَّاصِرِیْنَ لَكَ عَلٰۤی اَعْدَآئِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِیْنَ بَیْنَ یَدَیْكَ فِیْ جُمْلَةِ اَوْلِیَآئِكَ یَا مَوْلاَیَ یَا صَاحِبَ الزَّمَانِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْكَ وَعَلٰۤی اٰلِ بَیْتِكَ هٰذَا یَوْمُ

الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ
لِلْمُؤْمِنِينَ عَلٰى يَدَيْكَ وَقَتْلُ الْكَافِرِينَ بِسَيْفِكَ وَاَنَا يَا
مَوْلَايَ فِيهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ وَاَنْتَ يَا مَوْلَايَ كَرِيمٌ مِنْ
اَوْلَادِ الْكِرَامِ وَمَاْمُورٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ فَاَضِفْنِي
وَاَجِرْنِي صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

زیارت حضرت صاحب العصر والزمان علیہ السلام

بروز جمعہ (روز ظہور حضرتؑ)

سلام ہو آپ پر اے روئے زمین کے حجت پروردگار۔ سلام ہو آپ پر اے مخلوقات خدا کے نگران و ذمہ دار ـــ سلام ہو آپ پر اے نور خدا جس سے طالبانِ حق ہدایت پاتے ہیں اور صاحبانِ ایمان کی مصیبتیں دور ہوتی ہیں۔

سلام ہو آپ پر اے صاحب تہذیب خوفِ خدا رکھنے والے۔ سلام ہو آپ پر اے سفینہ نجات و چشمۂ حیات۔ خدا آپ اور آپ کے پاکیزہ گھر والوں پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ سے جس نصرت اور اور ظہور کا وعدہ فرمایا ہے اس میں تعجیل فرمائے۔

میں آپ کا غلام اور آپ کے آغاز و انجام کا معترف ہوں۔ آپ کے گھر والوں کے ذریعہ خدا کی قربت چاہتا ہوں اور آپ کے ظہور کا منتظر ہوں کہ آپ کے ہاتھوں پر حق کا ظہور ہو گا۔

خدا آپ پر رحمت نازل فرمائے اور مجھے آپ کے منتظرین، تابعین ناصرین اور آپ کی رکاب میں شہادت پانے والوں میں سے قرار دے۔

میرے مولا یہ جمعہ کا دن آپ کا دن ہے۔ اس میں آپ کے ظہور کی توقع اور مومنین کے راحت و اطمینان کی اُمّید ہے۔ آج کے دن کفّار آپ کے ہاتھوں سے قتل ہوں گے۔

میں آپ کا مہمان اور آپ کے زیرِ سایہ ہوں۔ آپ کریم اور اولاد کرام میں سے ہیں۔ آپ کو خاطرداری اور پناہ دینے کا حکم دیا گیا ہے آپ میری خاطرداری فرمائیں اور مجھے پناہ دیں۔ اللہ آپ اور آپ کے پاکیزہ گھرانے پر رحمتیں نازل فرمائے

جدھر بھی جاتا ہوں تیرا ہی قصد ہے مولا
جہاں بھی ٹھہروں گا تیرا ہی مہماں ہوں گا

جوادی

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

(تین مرتبہ)

رُوِیَ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا اَنَّهَا قَالَتْ
دَخَلَ عَلَیَّ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ
الْاَيَّامِ وَقَالَ لِیْ يَا فَاطِمَةُ اِنِّیْ لَاَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا فَقُلْتُ
لَهٗ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ يَا اَبَتِ مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِئْتِيْنِیْ
بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِیْ وَغَطِّيْنِیْ بِهٖ قَالَتْ فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا
فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَآءِ وَغَطَّيْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِذَا وَجْهُهٗ
يَتَلَاْلَاُ نُوْرًا كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِیْ لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ
قَالَتْ فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا
بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا قُرَّةَ عَيْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ لِیْ يَا اُمَّاهُ
اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّیْ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ
نَائِمٌ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَکَ تَحْتَ هٰذَا الْکِسَاۤءِ فَقَالَ لَهٗ عَلَیْکَ السَّلَامُ

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ فَدَخَلَ الْحُسَیْنُ عَلَیْهِ السَّلَامُ تَحْتَ الْکِسَاۤءِ

قَالَتْ فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَیْهَا فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِیَ

الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّاهُ

فَقُلْتُ عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ فَقَالَ یَا اُمَّاهُ

اِنِّیْ اَشُمُّ عِنْدَکِ رَائِحَةً طَیِّبَةً کَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّیْ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّکَ وَ

اَخَاکَ نَائِمَانِ تَحْتَ هٰذَا الْکِسَاۤءِ فَدَنَی الْحُسَیْنُ عَلَیْهِ

السَّلَامُ نَحْوَ الْکِسَاۤءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ

عَلَیْکَ یَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَکُوْنَ مَعَکُمَا تَحْتَ

هٰذَا الْکِسَاۤءِ فَقَالَ لَهٗ عَلَیْکَ السَّلَامُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَکَ یَا حُسَیْنُ

فَدَخَلَ مَعَهُمَا الْحُسَیْنُ تَحْتَ الْکِسَاۤءِ قَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَیْهَا السَّلَامُ

فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّاِذَا بِاَبِی الْحَسَنِ عَلِیِّ عَلَیْهِ السَّلَامُ

قَدْ اَقْبَلَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ عَلَیْکَ

السَّلَامُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ اِنِّیْ اَشُمُّ عِنْدَکِ

رَائِحَةً طَیِّبَةً کَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِیْ وَابْنِ عَمِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ

نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ نَائِمٌ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَآءِ فَأَقْبَلَ
عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ
اللّٰهُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَآءِ
قَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ مَعَهُمْ تَحْتَ
الْكِسَآءِ قَالَتْ فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا ثُمَّ أَقْبَلْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ
وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَتَاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَأْذَنُ
لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكُمْ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَآءِ قَالَ عَلَيْكِ السَّلَامُ نَعَمْ قَدْ
اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَتْ فَاطِمَةُ
فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ اللّٰهُ اِعْلَمُوا يَا مَلٰٓئِكَتِي
وَسُكَّانَ سَمٰوٰتِي وَعِزَّتِي وَجَلَالِي اِنِّي مَا خَلَقْتُ سَمَآءً
مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا مُنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُضِيْئَةً
وَّلَا فَلَكًا يَدُوْرُ وَلَا بَحْرًا يَجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَسْرِيْ اِلَّا فِيْ
مَحَبَّةِ هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ
فَقَالَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ
اللّٰهُ تَعَالٰى هُمْ أَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ وَهُمْ
فَاطِمَةُ وَأَبُوْهَا وَبَعْلُهَا وَبَنُوْهَا فَقَالَ جِبْرَئِيْلُ

يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَی الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ
سَادِسًا فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ
جِبْرَئِيْلُ وَ اَقْبَلَ نَحْوَ الْكِسَآءِ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ يُقْرِئُكَ
السَّلَامَ وَ يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَالْاِكْرَامِ وَ يَقُوْلُ لَكَ وَ عِزَّتِیْ
وَجَلَالِیْ اِنِّیْ مَا خَلَقْتُ سَمَاءً مَّبْنِيَّةً وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً
وَّلَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَ لَا
بَحْرًا يَّجْرِیْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِیْ اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ
وَ قَدْ اَذِنَ لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَآءِ
فَهَلْ تَاْذَنُ لِیْ اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَقَالَ قَدْ
اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ جِبْرَئِيْلُ مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ
وَقَالَ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ اَوْحٰی اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيْرًا (صلوات) فَقَالَ عَلِیٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِیْ
مَا لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ الْكِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰهِ
تَعَالٰی فَقَالَ النَّبِیُّ وَالَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّ اصْطَفَانِیْ

بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِىْ مَحْفِلٍ مِّنْ
مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا
اِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
وَاسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰى اَنْ يَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِىٌّ عَلَيْهِ
السَّلَامُ اِذًا وَّاللهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَ
سُعِدُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ وَالَّذِىْ بَعَثَنِىْ بِالْحَقِّ
نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِىْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِىْ
مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا وَ
فِيْهِمْ مَّهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللهُ هَمَّهُ وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ
اللهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا وَقَضَى اللهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ
عَلِىٌّ اِذًا وَّاللهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت مبسوطہ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَّبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوْسٰے كَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ خَدِیْجَةَ الْكُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرِ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَیْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰی اَتَاكَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ

اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاُشْهِدُ اللهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَرُسُلَهٗ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَايِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السّلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنَ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ

زیارت سائر شہداء کربلا علیہم السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ وَاَحِبَّاءَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللّٰہِ وَاَوِدَّاءَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ فَاطِمَةَ الزَّھْرَاءِ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ نِ الْوَلِیِّ الزَّکِیِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ اَنْتُمْ فِیْھَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ

عصمہ پبلیکیشنز کی فہرست کتب

مؤلف علامہ السید ذیشان حیدر جوادی طاب ثراہ

قرآن مجید (ترجمہ و تفسیر)	350/-
مطالعہ قرآن	200/-
نہج البلاغہ	250/-
مفاتیح الجنان (مترجم)	300/-
نقوش عصمت (چودہ ستارے)	150/-
قمر بنی ہاشم	150/-
امام جعفر صادق	130/-
ذکر و فکر	زیر طبع
اصول و فروع	زیر طبع
ابو طالب مومن قریش	150/-
نص و اجتہاد	زیر طبع
فدک تاریخ کی روشنی میں	50/-
مجھے راستہ مل گیا	50/-
خاندان و انسان	زیر طبع
کربلا	40/-

ذیشان مجالس

محفل و مجالس	150/-
کربلا شناسی	100/-
خلق عظیم	100/-
رسالت آلہیہ	100/-
عرفان رسالت	50/-
اسلام دین عقیدہ و عمل	50/-
عقیدہ و جہاد	50/-

علامہ سید رضی جعفر نقوی

خطبات جناب فاطمہ	50/-
امام حسن ابن علی سوانح حیات	50/-
امام حسین ابن علی سوانح حیات	50/-

مولائی کیلنڈر 2003 عیسوی ۱۴۲۳-۲۴ ہجری	20/-

مؤلف الحاج سید محمد ایوب نقوی مصطفیٰ آبادی

علی مولا	دوسرا ایڈیشن	200/-
زینب بنت علی	چھٹا ایڈیشن	90/-
علمدار کربلا	چھٹا ایڈیشن	90/-
سکینہ سکینہ ہے	پانچواں ایڈیشن	50/-
کربلا کا ننھا شہید	تیسرا ایڈیشن	50/-
مختار نامہ	تیسرا ایڈیشن	150/-
اسلام کی نامور خواتین کی سوانح حیات	تیسرا ایڈیشن	100/-
ہمارا آخری امام	تیسرا ایڈیشن	100/-
تاریخ کربلا	تیسرا ایڈیشن	100/-
جنگ جمل	تیسرا ایڈیشن	100/-
بنی ہاشم کے بچے کربلا میں	پہلا ایڈیشن	60/-
سیرت معصومین	زیر طبع	
معراج الزائرین	زیر طبع	

تحقیق و پیشکش پروفیسر سید سبط جعفر زیدی

انتخاب بستہ جلد اول	پہلا ایڈیشن	150/-
انتخاب بستہ جلد دوم	پہلا ایڈیشن	200/-

مصنف پروفیسر ڈاکٹر سید منظر حسین کاظمی

مقامات مقدسہ	چھٹا ایڈیشن	90/-
سرچشمہ صحت	دوسرا ایڈیشن	300/-
واجد علی شاہ انکی شاعری اور مرثیے	دوسرا ایڈیشن	200/-

تحقیق و پیشکش محترمہ عالیہ ایوب

علی مولا کے معجزات و اقوال	دوسرا ایڈیشن	100/-
مولا عباس علمبردار کے معجزات	دوسرا ایڈیشن	100/-
احادیث رسول اللہ	پہلا ایڈیشن	50/-
مولا علی کے اقوال	پہلا ایڈیشن	50/-

معلمہ ذاکری خانم عذرا محسن

مستحب نمازیں	پہلا ایڈیشن	150/-

عصمہ پبلیکیشنز پی-او باکس نمبر- 18168 کراچی 74700 پاکستان Phone: 6625618